اورحق ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے پس جوکوئی چاہے پس ایمان لاوے اور جوکوئی چاوے پس کفر کرے (القرآن الکریم)

APPROVED

اہل سنت واہل بدعت کی پہچان

تالیف

ترجمان اہل سنت

علامہ سعید احمد قادری

اسلامی کتب خانہ

علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی ۔ ۵

نام رسالہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اہل سنت واہل بدعت کی پہچان (محض اضافات جدیدہ)

مؤلف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔علامہ سعید احمد قادری

ناشر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسلامی کتب خانہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر ۵

تعداد صفحات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۸۰/

قیمت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔/ روپے

اشاعت سوم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یکم اکتوبر ۱۹۸۵ء

تعداد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دوہزار ۲۰۰۰

کتابت، قاضی محمد شکور عالم انیق تلمیذ سید نفیس الحسینی مدظلہ، بمقام راجہ سادھوکی (گوجرانوالہ)

انتساب

بندہ اپنی تالیف کومحقق العصر،قدوۃ العلماء اسوۃ الصلحا،غزالی دوراں، رازی زماں،حامی توحید وسنت،قاطع شرک وبدعت وفاتح مذاہب باطلہ،استاد المحدثین، سید المفسرین،بدالعلماء،شمس الفضلا،ترجمان مسلک علماء اہل سنت وجماعت دیوبند،پیرطریقت،رہبرشریعت،نازش اہل سنت،غواص بحرحقیقت،محدث اعظم پاکستان،شیخ القرآن حضرت علامہ

ابوالزاہد محمد سرفراز خان صاحب صفدر دامت فیضھم وبرکاتھم

کے نام منسوب کرتا ہوں

جن کی دُعا کی برکت سے حق تعالیٰ نے مجھے اس قابل بنایا

خاک پائے اکابرین اہل سنت وجماعت علمائے دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہ

===================

عرض مؤلف

رضاخانی ملاں احسنُ القادری مقیم کراچی نے اہل سنت وجماعت علمائے دیوبند کے خلاف رسالہ ''حق وباطل کی پہچان'' شائع کرکے خوش فہمی میں مبتلا رہا کہ اہل حق کی طرف سے شاید جواب دینے والا کوئی نہیں۔الحمدللہ ہم زندہ ہیں اور جب تک زندہ رہیں گے اس فتنہ کبری رضاخانیت کی سرکوبی کرتے رہیں گے اوراُن کے گمراہ کن عقائد جوکہ قرآن وسنت کے صریح خلاف ہیں اُمت مسلمہ کے سامنے بے نقاب کرتے رہیں گے،تو رضاخانی ملاں نے رسالہ میں اپنے گروجی کے طریقہ کار کے مطابق قطع بر بدود جل وتلبیس اورنہایت شرم ناک خیانت سے کام لیتے ہوئے اہل سنت علمائے حق کو باطل عقائد کا نشانہ بنانے کی مذموم حرکت کی لیکن ہم نے معتبر کتب سے اپنے عقائد صحیحہ پیش کئے ہیں جوکہ قرآن وسنت کے عین مطابق ہیں تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہوجائے نیز امت مسلمہ پر یہ بات بھی واضح

ہوجائے کہ رضا خانی کس قدر سرقہ باز ہیں لیکن ہم رضا خانیوں کے بدنیتی پرمبنی رسالے کے جواب میں رسالہ ''اھل سنت واہل بدعت کی پہچان'' شائع کررہے ہیں کہ جس میں رضا خانیوں کی مکاریوں وفریب کاریوں کا دندان شکن جواب دیا ہے، اوراس کے ساتھ ساتھ اہل سنت کے عقائد پرمبنی کتاب ''المہند علی المفند'' ہر شخص کو پڑھنی چاہیے کہ جس پر حرمین شریفین کے مفتیان شرع کی تصدیقات بھی ثبت ہیں اور ہرگھر میں اس کتاب کا ہونا نہایت ضروری ہے تاکہ کوئی ایمان کاڈاکواپنے شرک وبدعت کے پرفریب جال میں تمہیں پھنسا کرتمہاری عاقبت تباہ نہ کرسکے۔

ساتھ ہی اپنے ان احباب کاشکریہ اداکرتا ہوں جنہوں نے رضا خانیوں کے رسالہ (جوابتداء سے آخر تک جھوٹ پرمبنی ہے) کا جواب لکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ اورپھران کا بھی بس جنہوں نے کسی حدتک میری حوصلہ افزائی اورحتی الامکان دعاؤں سے نوازا۔

خصوصاً حضرت علامہ ابوجوادمحمد عبدالغفار قاسمی جنرل سیکریٹری مجلس تحفظ ناموس صحابہ کامونکی حضرت مولانا قاری شفیق الرحمٰن صاحب اسؔد مدرس مدرسہ عربیہ مرکزی جامع مسجد اہل سنت کامونکے، محترم المقام فاضل جلیل حضرت مولانا اللہ بخش صاحب مدظلہٗ مدرس مدرسہ اشاعت العلوم چشتیاں، فاضل اجل عالم بے بدل حضرت مولانا قاری منظوراحمد صاحب وامت فیوضھم مدرس مدرسہ اشاعت العلوم چشتیاں، عالم نبیل حضرت مولانا عبدالغنی صاحب وامت برکاتہم مدرس مدرسہ اشاعت العلوم چشتیاں، حضرت مولانا قاری محمد افضل سرہندی خطیب جامع مسجد مکی ومدرس جامعہ عثمانیہ چشتیاں، حضرت مولانا قاری گلزاراحمد طیب مدرس جامعہ فضلیہ عالی مسجد نواں کوٹ لاہور، حضرت مولانا حافظ قاری غلام صدیق فاروقی خطیب جامع مسجد توحید محمودآباد کراچی نمبر۴۴، حضرت مولانا محمد ادریس اعوان مقیم چشتیاں، حضرت مولانا حافظ قاری عبدالمنعم عابدؔ جامع مسجد عکس جمیل لاہور، حضرت مولانا قاری خدابخش خطیب جامع مسجد اسلامک سنٹر پنجاب یونیورسٹی لاہور، حضرت مولانا محمد اشرف مقیم ٹبہ سلطان ضلع وہاڑی، الشیخ عبدالرحمان آصف ناظم اعلیٰ ومدرس مدرسہ اشرف المدارس لیہ۔ کاتہہ دل سے شکرگزار ہوں۔

خاکپائے اکابرین اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

سعیداحمد قادری عفی عنہٗ

بمقام مہتہ ۵ جھیڈو تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ اللہ سچا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات ہر قسم کے عیوب و نقائص سے پاک ومنزہ ہے۔عبارت ملاحظہ فرمائیں:

(۱) ان اللہ تعالیٰ منزہ من ان یتصف بصفة الکذب ولیسة فی کلامه شائبة الکذب ابداکماقال اللہ تعالیٰ ومن اصدق من اللہ قیلا ومن یعتقد ویتفوہ بان اللہ تعالیٰ یکذب فھوکافر ملعون قطعا ومخالف للکتاب والسنة واجماع الامة۔

بے شک اللہ تعالیٰ اس سے منزہ ہے کہ کذب کے ساتھ متصف ہو اس کے کلام میں ہرگز کذب کا شائبہ بھی نہیں جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے(ومن اصدق من اللہ قیلا)اور اللہ سے زیادہ سچا کون ہے اور جو شخص یہ عقیدہ رکھے یا زبان سے نکالے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بولتا ہے وہ کافر قطعی ملعون اور کتاب وسنت واجماع امت کا مخالف ہے''المہند علی المفند ص۲۷ از امام المحد ثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ''

(۲) اللہ تعالیٰ صفاتِ کمال سے موصوف ہے موجودات عالم میں جو کمال بھی پایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا زیادہ حقدار ہے اور ہر نقص وعیب سے منزہ ہے ہم جانتے ہیں کہ حیات اور علم وقدرت صفات کمال ہیں لہذا وہ انکا زیادہ مستحق ہے راستبازی وصداقت بھی اس کا خاص وصف ہے۔اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ومن اصدق من اللہ حدیثا (نساء)اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچی بات کہنے والا کون ہے۔

(۳) حضور علیہ السلام کا فرمان ہے۔ان اصدق الکلام کلام اللہ ۔سب سے سچا کلام اللہ کا ہے۔خلاصہ منہاج السنۃ صفحہ ۲۰۷۔۲۰۸''

(۴) حق تعالیٰ وتقدیس نے نہ کبھی جھوٹ بولا ہے نہ بولے گا نہ خدا تعالیٰ کی یہ شان ہے کہ وہ جھوٹ کے ساتھ متصف ہو۔

کفایت المفتی ج ۱ صفحہ ۶۳ از مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے اور ہر قسم کے افعال قبیحہ حق تعالیٰ سے صادر ہوسکتا ہیں۔چنانچہ اعلیٰ حضرت بریلوی لکھتے ہیں کہ

۶

خداتعالیٰ کا سچا ہونا کچھ ضروری نہیں جھوٹا بھی ہوسکتا ہے' ایسے کو جس کی بات پر اعتبار نہیں نہ اس کی کتاب قابل اسناد نہ اس کا دین لائق اعتماد ایسے کو کہ جس میں ہر عیب ونقص کی گنجائش ہے جو اپنی مشیخیت بنی رکھنے کو قصداً عیبی بننے سے بچتا ہے چاہے تو ہر گندگی میں آلودہ ہوجائے ایسے کو جس کا علم حاصل کیئے سے حاصل ہوتا ہے اس کا علم اس کے اختیار میں ہے چاہیے تو جاہل رہے ایسے کو جس کا بہکنا، بھولنا، سونا، اونگھنا، غافل ہونا، ظالم ہونا حتیٰ کہ مرجانا سب کچھ ممکن ہے۔کھانا، پینا، پیشاب کرنا، پاخانہ پھرنا، ناچنا، تھرکنا، نٹ کی طرح کِلا کھیلنا، عورتوں سے جماع کرنا، لواطت جیسی خبیث بے حیائی کا مرتکب ہونا حتیٰ کہ مخنث کی طرح خودمفعول بننا کوئی خباثت کوئی فضیحت اس کی شان کے خلاف نہیں وہ کھانے کا منہ اور بھرنے کا پیٹ اور مردی اور زنی کی علامتیں بالفعل رکھتا ہے صمد، صمد کے معنی بے نیاز کے بھی ہوتے ہیں نہیں جوفدار کھکل ہے سبوح وقدوس نہیں خنثیٰ مشکل ہے یا کم سے کم اپنے آپ کو ایسا بنا سکتا ہے اور یہی نہیں بلکہ اپنے آپ کو جلا بھی سکتا ہے۔ڈبو بھی سکتا ہے زہر کھا کر یا اپنا گلا گھونٹ کر' بندوق مار کر خودکشی بھی کرسکتا ہے اس کے ماں باپ جورو بیٹا سب ممکن ہیں بلکہ ماں باپ ہی سے پیدا ہوا ہے ربڑ کی طرح پھیلتا اور سمٹتا ہے برمھا کی طرح چومکھا ہے ایسے کو جس کا کلام فنا ہوسکتا ہے جو بندوں کے خلاف باعث جھوٹ سے بچتا ہے کہ کہیں مجھے جھوٹا نہ سمجھ لیں بندوں سے چہرہ چھپا کر پیٹ بھر کر جھوٹ بک سکتا ہے'

فتاویٰ رضویہ ج ا صفحہ ۷۹۱

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کسی کلام میں وقوع کذب ممکن نہیں۔

نحن ومشائخنا رحمهم الله تعالیٰ نذعن ونقيقن بان كل كلام صدر عن البارى عزوجل اوسيصدر عنه فهو مقطوع الصدق مجزوم بمطابقة للواقع وليس فى كلام من كلامه تعالیٰ شائبة كذب ومظنة خلاف اصلا بلا شبهة ومن اعتقد خلاف ذالك اوتوهم بالكذب فى شى من كلامه فهو كافر ملحد زنديق ليس له شائبة من الايمان۔

ہم اور ہمارے مشائخ اس کا یقین رکھتے ہیں کہ جو کلام بھی حق تعالیٰ سے صادر ہوا یا آئندہ ہوگا وہ یقیناً سچا اور بلاشبہ واقع کے مطابق ہے اس کے کسی کلام میں کذب کا شائبہ اور خلاف کا واہمہ بھی بالکل نہیں اور جو اس کے خلاف عقیدہ رکھے یا اس کے کسی کلام میں کذب کا وہم کرے وہ کافر' ملحد' زندیق ہے اس میں ایمان کا شائبہ بھی نہیں۔

المہند علی المفند صفحہ ۷۵۔۷۶

از امام المحد ثین حضرت مولانا خلیل احمد سہانپوری رحمۃ اللہ علیہ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کلام میں وقوع کذب ممکن ہے۔عبارت ملاحظہ ہو۔اللہ نے خبر دی کہ فلاں بات ہوگی یا نہ ہوگی اب اس کا خلاف ممکن ہے یا محال ممکن تو ہے نہیں اور محال بالذات ہو نہیں سکتا کہ نفس ذات میں امکان ہے تو محال بالغیر ہوگا۔اب وہ غیر کیا ہے جس کے سبب سے یہ محال ہے وہ کذب الٰہی ہے (یعنی کہ خدا تعالیٰ کے کلام میں جھوٹ کا امکان ہوسکتا ہے)۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی جلد ۴ صفحہ ۲۲۔۲۳

بریلوی امت کا ایک اور عقیدہ

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی اپنی تصنیف تمہید الایمان اور فتاویٰ افریقہ میں لکھتے ہیں کہ کسی شخص نے زبان سے کلمہ پڑھ لیا گویا اس نے حق تعالیٰ کا بیٹا ہونے کا اقرار کر دیا تو جب بیٹا بن گیا تو بیٹا خدا کو جھوٹا کذاب سمجھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دے اس کا اسلام پھر بھی بدل نہیں سکتا گویا پختہ رہتا ہے۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں:

زبان سے لا الہ کہہ لینا گویا خدا کا بیٹا بن جاتا ہے، آدمی کا بیٹا اگر اسے گالیاں دے جوتیاں مارے کچھ بھی کرے اُس کا بیٹا ہونے سے نہیں نکل سکتا جو نہی جس نے لا الہ الا اللہ' کہہ لیا اب خدا کو جھوٹا کذاب سمجھے چاہے رسول کو سڑی مڑی گالیاں دے اُس کا اسلام نہیں بدل سکتا۔ تمہید الایمان صفحہ ۲۶،فتاویٰ افریقہ صفحہ ۱۲۶

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی زمین و آسمان کو قائم رکھے ہوئے ہیں اور حق تعالیٰ کے سوا کسی کو طاقت نہیں کہ وہ زمین و آسمان کو قائم رکھے۔

حق تعالیٰ فرماتے ہیں۔

ان اللـه يمسك السموٰت والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسكهما من احدمن بعده انه كان حليما غفورا۔

پارہ ۲۲۔ع ۱۶

(ترجمہ:) تحقیق اللہ تعالیٰ تھام رہا ہے آسمانوں کو اور زمین کو کہ ٹل نہ جائیں اور اگر ٹل جائیں تو کوئی نہ تھام سکے ان کو اُس کے سوائے وہ ہے تحمل والا بخشنے والا۔

حضرت علامہ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ مذکورہ بالا آیت کے تحت لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی قدرت وطاقت دیکھو کہ آسمان وزمین اس کے حکم سے قائم ہیں ہر ایک اپنی اپنی جگہ رُکا ہوا اور تھما ہوا ہے ادھر ادھر جنبش بھی تو نہیں کھا سکتا آسمان کو زمین پر گر پڑنے سے خدائے تعالیٰ روکے ہوئے ہے۔یہ دونوں اس کے فرمان سے ٹھہرے ہوئے ہیں اس کے سوا کوئی نہیں جو انہیں تھام سکے روک سکے نظام پر قائم رکھ سکے۔

تفسیر ابن کثیر جلد ۴ صفحہ ۸۵

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ زمین وآسمان کو قائم رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ زمین وآسمان کو غوث نے قائم رکھا ہوا ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

بغیر غوث کے زمین وآسمان قائم نہیں رہ سکتے۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی جلد اول صفحہ ۱۲۸

بریلویوں کا ایک اور عقیدہ عارف کی پہچان

بریلویوں کے نزدیک عارف باالله کی پہچان یہ ہے کہ وہ ولی کامل ہر وقت عورتوں کی شرمگاہ کو دیکھتا رہتا ہو۔ چنانچہ مولوی محمود پپلا نوی بریلوی لکھتے ہیں کہ

عارف کی پہچان ان کے نزدیک یہ ہے کہ وہ عورتوں کے اندام مخصوصہ کو زیرنظر رکھتا ہو۔ نجم الرحمٰن صفحہ ۱۰۴

یہ ہے نقطے کی بات

کہ بریلویوں کے نزدیک مردکامل وہ ہوسکتا ہے جو عورتوں کے رحم میں نطفہ آتا جاتا دیکھتا ہو۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

کہ وہ مردکامل ہر اس حمل کی حالت پر مطلع ہوتا ہے جو ابھی تک ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے (یعنی) کہ کسی عورت کو حمل قرار نہیں پاتا مگر وہ اسے جانتا اور دیکھتا ہے۔

نجم الرحمٰن صفحہ ۱۰۴ مصنف مولوی محمود پپلا نوی بریلوی

بریلوی امت کا ایک اور عقیدہ: بریلویوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے نزدیک اسوقت کوئی شخص کامل ولی نہیں ہوسکتا کہ جب تک وہ اپنے مرید کی تمام حرکات کو نہ جانتا ہو یعنی کہ ولی کامل کو اپنے مرید کے ہر فعل کا ہر وقت علم ہوتا ہے جو وہ کرتا ہے چنانچہ مولوی محمود پپلا نوی بریلوی لکھتے ہیں کہ ”ہمارے نزدیک کوئی شخص مردکامل نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے مرید کی تمام حرکات کو نہ جانتا ہو جو یوم الست بربکم سے لیکر جنت یا دوزخ میں پہنچنے تک ہیں۔ یعنی مرید کے انقلابات نسبی اور انقلابات صلبی ازل سے ابد تک نہ جانتا ہو“ نجم الرحمٰن صفحہ ۱۰۳۔۱۰۴

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ ہواؤں کو خدا تعالیٰ ہی چلاتا ہے اور اسی کا قبضہ ہے ہر چیز پر اُس کے حکم کے بغیر کوئی چیز

حرکت نہیں کرسکتی وہی ذات مختارکل ہے، حق تعالیٰ ارشادفرماتا ہے۔

(۱) **وھوالذی یرسل الریاح بشرابین یدی رحمته حتی اذااقلت سحاباً ثقالاً سُقنٰه لبلد میت فانزلنا به الماء فاخرجنا به من کل الثمرت۔ پاره ۸۔ع ۱۳**

(ترجمہ) اوروہ ایسا ہے کہ اپنے باران رحمت سے پہلے ہواؤں کوبھیجتا ہے کہ وہ خوش کردیتی ہیں یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں بھاری بادلوں کواٹھالیتی ہیں توہم اس بادل کوکسی خشک سرزمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھراس بادل سے پانی برساتے ہیں پھراس پانی سے ہرقسم کے پھل نکالتے ہیں۔

حضرت علامہ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ مذکورہ بالا آیت کریمہ کے تحت لکھتے ہیں۔اللہ پاک جب اس ذکر سے فارغ ہوچکا کہ وہ خالق ارض وسما ہے متصرف اورحاکم اورمدبر ہے اب اس بات سے آگاہ فرماتا ہے کہ وہی رازق ہے مرنے والے کووہی قیامت کے روزاٹھائے گا ہواؤں کوبھیجتا ہے کہ پانی بھرے بادلوں کو ہرچہارطرف پھیلائیں۔ابن کثیر جلد۲صفحہ ۷۶۔

(۲) **ومن ایته ان یرسل الریاح مبشرات۔** پارہ۲۱،ع۷

(ترجمہ)اوراسکی نشانیاں میں سے خوشخبریاں دینے والی ہواؤں کوچلانا بھی ہے۔

یعنی ہوائیں بارش کی بشارت دیتی ہیں۔**حتیٰ اذااقلت سحاباثقالاً** یعنی ہوائیں بوجھل بادلوں کواٹھائے ہوتی ہیں کیوں کہ ان میں وزن دار پانی ہوتا ہے۔تفسیر ابن کثیر ج۲صفحہ۷۶

(۳) **الله الذی یرسل الریاح فتشیر سحابا فیبسطه فی السماء کیف یشاء۔** پ۲۱،ع۷

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہوائیں چلاتا ہے وہ ابرکواٹھاتی ہیں پھراللہ تعالیٰ اپنی منشاء کے مطابق اسے آسمان میں پھیلادیتا ہے،اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے جوبادلوں کواٹھاتی ہیں یاتوسمندروں پرسے یاجس طرح اور جہاں سے خداتعالیٰ کاحکم ہو۔

تفسیر ابن کثیر ج۴صفحہ ۳۶

عقیدہ اہل بدعت علماءبریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ ہوا خداتعالیٰ کاحکم نہیں مانتی اورنہ ہی حق تعالیٰ کا ہواپرقبضہ ہے اورہوااپنی مرضی سے چلتی اورٹھہرتی ہے گویا کہ اللہ تعالیٰ بے بس ہے۔العیاذباللہ

اعلیٰ حضرت بریلوی فرماتے ہیں۔

رب عزوجل نے(غزوہ احزاب میں)حضورصلی اللہ علیہ وسلم کی مددکرنی چاہی اورشالی ہواکوحکم دیا کہ جامیرے حبیب کی مددفرمااورکافروں کونیست ونابودکردے ہوانے انکارکردیا۔

ملفوظات مولوی احمدرضاخان بریلوی جلد۴صفحہ۹۳

بریلوی امت کاایک اورعقیدہ

حق تعالیٰ کا نام لینے سے انسان ڈوب جاتا ہے اور ولی کا نام لینے سے انسان نہیں ڈوبتا، عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

ایک مرتبہ حضرت سیدی جنید بغدادی دجلہ پر تشریف لائے اور یا اللہ کہتے ہوئے اس پر زمین کے مثل چلنے لگے بعد کو ایک شخص آیا اسے بھی پار جانے کی ضرورت تھی کوئی کشتی اسوقت موجود نہیں تھی جب اس نے حضرت (جنید) کو جاتے دیکھا عرض کی میں کس طرح آؤں فرمایا یا جنید یا جنید کہتا چلا آ اُس نے یہی کہا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے لگا جب بیچ دریا میں پہنچا شیطان لعین نے دل میں وسوسہ ڈالا کہ حضرت خود تو یا اللہ کہیں اور مجھ سے یا جنید یا جنید کہلواتے ہیں، میں بھی یا اللہ کیوں نہ کہوں اس نے یا اللہ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا پکارا حضرت (جنید) میں چلا فرمایا وہی کہہ یا جنید یا جنید جب کہا دریا سے پار ہوا۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی ج ا صفحہ ۱۱۷

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات ہر قسم کے عیب و نقص سے یقیناً پاک اور قطعا منزہ ہے۔

خدا کے نام کی ہتک اور توہین کرنی کفر ہے۔ کفایت المفتی ج ا ص ۳۱

حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

(۱) فسبحن الذی بیده ملکوت کل شئی ۔ پ۲۳۔

ترجمہ: پس پاک ہے وہ خدا تعالیٰ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے۔

(۲) هوالله الذی لااله الاهو الملك القدوس السلم ۔ پ۲۸

ترجمہ: وہی اللہ تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سب عیبوں سے

آیت نمبر۲ کے تحت علامہ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اس مالک رب معبود کے سوا اور کوئی اوصاف والا نہیں تمام چیزوں کا وہی مالک ومختار ہے ہر چیز کا ہیرپھیر کرنے والا سب پر قبضہ اور تصرف رکھنے والا بھی وہی ہے کوئی نہیں جو اس کی مزاحمت یا مدافعت کر سکے یا اسے ممانعت کر سکے وہ قدوس ہے یعنی ظاہر ہے مبارک ہے ذاتی اور صفاتی نقصانات سے پاک ہے تمام بلند مرتبہ فرشتے اور سب کی سب اعلیٰ مخلوق اس کی تسبیح و تقدیس میں علی الدوام مشغول ہیں کل اور نقصانوں سے مبرا اور منزہ ہے اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اپنے افعال میں بھی اس کی ذات ہر طرح کے نقصان سے پاک ہے۔

ابن کثیر ج ۵ صفحہ ۳۶

مذکورہ بالا آیت نمبر ا کے تحت حضرت علامہ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ہر برائی سے اُسی حي قیوم کی ذات پاک ہے۔

ابن کثیر جلد ۴ صفحہ ۲۱

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ابوالحسن خرقانی سے کشتی لڑتے ہیں۔عبارت ملاحظہ فرمائیں۔
حضرت ابوالحسن خرقانی نے فرمایا ہے کہ صبح سویرے اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ کشتی کی اور ہمیں پچھاڑ دیا (یعنی کہ نیچے گرادیا)اور یہ بھی فرمایا کہ کھانے والا اور سونے والا مختلف چیزیں ہیں اور یہ بھی فرمایا ہے کہ میں اپنے رب سے دوسال چھوٹا ہوں۔

فوائد فریدیہ صفحہ ۷۸ مطبوعہ ڈیرہ غازی خاں

بریلویوں کا ایک اور عقیدہ

بریلوی امت کا عقیدہ ہے کہ اولیائے کرام زوجین کی ہمبستری کے وقت پاس کھڑے ہوتے ہیں اورمیاں بیوی کی پرائیویٹ زندگی کا نظارہ کرتے ہیں۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں:

سیدی بحلماسی کے دوبیویاں تھیں۔سیدی عبدالعزیز دباغ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رات کوتم نے ایک بیوی کے جاگتے ہوئے دوسری سے ہمبستری کی یہ نہیں چاہیے عرض کیا حضور وہ اس وقت سوتی تھی فرمایا سوتی نہ تھی سونے میں جان ڈال دی تھی عرض کیا حضور کوکس طرح علم ہوا فرمایا وہ سورہی تھی کوئی اور پلنگ بھی تھا عرض کیا ہاں ایک پلنگ خالی تھا فرمایا میں اس پر میں تھا توکسی وقت شیخ مرید سے جدانہیں ہرآن ساتھ ہے۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی جلد۲ صفحہ ۵۶

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کاعقیدہ ہے کہ حق تعالیٰ ہی تمام مخلوقات کے رب ہیں۔حق تعالیٰ کاارشاد ہوتا ہے۔

اللہ لاالہ الا ھوالحی القیوم لاتاخذہ سنتہ ولانوم پ۳

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند

حضرت علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ۔۔۔۔۔۔پہلے جملے میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے کہ مخلوق کا وہی ایک اللہ تعالیٰ ہے۔دوسرے جملے میں ہے کہ وہ خود زندہ ہے جس پر کبھی موت نہیں آئے گی دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔قیوم کی

۱۲

دوسری قرات قیام بھی ہے پس تمام موجودات اس کی محتاج ہیں اور وہ سب سے بے نیاز ہے کوئی بھی بغیر اس کی اجازت کے کسی چیز کا سنبھالنے والا نہیں جیسے اور جگہ ہے۔ **ومن ایتہ ان تقوم السماء والارض بامرہ** ۔یعنی اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ آسمان وزمین اسی کے حکم سے قائم ہیں پھر فرمایا نہ تو اُس پر کوئی نقصان آئے نہ کبھی وہ اپنی مخلوق سے غافل اور بے خبر ہو بلکہ ہر شخص کے اعمال پر وہ حاضر ہر شخص کے احوال پر وہ ناظر دل کے ہر خطرے سے وہ واقف مخلوق کا کوئی ذرہ بھی اسکی حفاظت اور علم سے کبھی باہر نہیں یہی پوری قیومیت ہے اونگھ اور غفلت سے نیند اور بیخبری سے اس کی ذات پاک ہے۔

تفسیر ابن کثیر پارہ سوم صفحہ ٦

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے خدا اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ہیں۔ (العیاذ باالله)

(۱) مولوی ایوب علی رضوی بریلوی لکھتے ہیں:

یہ دُعا ہے یہ دُعا ہے یہ دُعا
تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

نغمۃ الروح صفحہ ۴۳ مطبوعہ ہند

(۲) مولوی یار محمد بریلوی گڑی والا لکھتا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور پیر فرید دونوں خدا ہیں۔ (العیاذ باالله)

فرید با صفا ہستی محمد مصطفیٰ ہستی
چہا گویم چہا ہستی خدا ہستی خدا ہستی

دیوان محمدی صفحہ ۱۹۱ از مولوی یار محمد بریلوی گڑی والا

اللہ تعالیٰ کے بارے میں محمد یار گڑی بریلوی کے اشعار ملاحظہ فرمائیں

(۱) خرام ناز میں آیا تو دیکھا اور پہچانا محمد مصطفیٰ یعنی خدا مٹھن کی گلیوں میں
(۲) خدا کو ہم نے دیکھا ہے سدا مٹھن کی گلیوں میں خدا بے پردہ ہے جلوہ نما مٹھن کی گلیوں میں
(۳) احد احمد ہے لیکن میم کے پردے میں آیا ہے پہن کر باکا پردہ فرد تھا مٹھن کی گلیوں میں
(۴) وہی جلوہ جو فاراں پر ہوا احمد کی صورت میں اسی جلوے کو پھر عریاں کیا

دیوان محمدی صفحہ۱۶۴۔۱۶۵

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیو بند

اہل سنت و جماعت علماء دیو بند کا عقیدہ ہے کہ خداتعالیٰ کی ذات ہر جگہ واجب الوجود ہے۔حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

(۱) **الم تران اللہ یعلم مافی السموت ومافی الارض مایکون من نجوی ثلثة الاھورابعھم ولاخمسةالاسادسھم ولاادنی من ذلك ولااکثرالاھومعھم این ماکانواثم ینبئھم بماعملوایوم القیمة ان اللہ بکل شیی علیم۔** پارہ۲۸

ترجمہ: کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں کی اورزمین کی ہر چیز سے واقف ہے۔تین آدمیوں کا مشورہ نہیں ہوتا مگراللہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اورنہ پانچ کا مگران کا چھٹاوہ ہوتا ہے اورنہ اس سے کم کااورنہ زیادہ کا مگروہ ساتھ ہی ہوتا ہے جہاں بھی وہ ہوں پھرقیامت کے دن انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کریگا بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۲) **وھومعکم این ماکنتم** ۔ پارہ۲۷ع۱۶

ترجمہ: جہاں کہیں تم ہووہ (اللہ تعالیٰ) تمہارے ساتھ ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ خداتعالیٰ کو ہر جگہ موجود ماننا کفر ہے اورحق تعالیٰ کی ذات کو ہر جگہ حاضروناظر سمجھنا قطعاً جائز نہیں۔مولوی احمد سعید کاظمی بریلوی لکھتے ہیں کہ:

(۱) متاخرین کے زمانہ میں بعض لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو حاضرناظر کہنا شروع کیا تواس دور کے علماء نے اس پرانکار کیا بلکہ بعض علماء نے اس اطلاق کو کفرقراردیدیا۔

تسکین الخواطر صفحہ۴

(۲) تحقیق سے روزروشن کی طرح واضح ہوگیا کہ بغیرتاویل کے اللہ تعالیٰ کو حاضروناظر کہنا جائزنہیں۔

تسکین الخواطر صفحہ۴

مولوی احمد یار گجراتی بریلوی لکھتے ہیں کہ خداتعالیٰ کو ہر جگہ واجدالوجود سمجھنا بے دینی ہے اور ہر جگہ موجود ہونا یہ حق تعالیٰ کی صفت نہیں ہوسکتی۔عبارت ملاحظہ ہو۔

(۱) خداکو ہر جگہ میں (موجود) ماننا بے دینی ہے۔ — جاءالحق صفحہ۱۲۲

(۲) ہر جگہ میں حاضروناظر ہونا خداکی صفت ہرگزنہیں۔ — جاءالحق صفحہ۱۶۱

بریلویوں کا کافر کے بارے میں عقیدہ

مولوی احمد رضا خان بریلوی لکھتے ہیں کہ کافر ہر جگہ موجود ہونے کی قوت رکھتا ہے۔عبارت ملاحظہ فرمائیں:

(۱) شیخ نے فرمایا کرشن کنہیا کافر تھا اور ایک وقت میں کئی سو جگہ موجود ہو گیا۔

ملفوظات احمد رضا بریلوی جلد ا صفحہ ۲۸

(۲) کشن کہ کافر بود چند صد جا حاضر ے شود۔

احکام شریعت جلد ۲ صفحہ ۱۹۳

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے جو کوئی دو خدا کا قائل ہو وہ مشرک اور کافر ہے۔حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

(۱) لقدکفرالذین قالوا اناالله ثالث ثلثة ومامن اله الااله واحد۔پ۶،ع۱۳

ترجمہ: وہ لوگ بھی قطعاً کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تین میں کا تیسرا ہے دراصل سوا اللہ تعالیٰ کے اور کوئی معبود نہیں۔

(۲) والهکم اله واحدلااله الاهوالرحمٰن الرحیم۔پ۲،ع۲

ترجمہ: اور معبود تم سب کا ایک ہی معبود ہے کوئی معبود نہیں اس کے سوا بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا۔

(۳) لوکان فیهماالهة الاالله لفسدنا۔پ۱۷،ع۱

ترجمہ: اگر آسمان و زمین میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور بھی معبود ہوتے تو یہ دونوں درہم برہم ہو جاتے۔

(۴) انه لااله الاانافاعبدون۔ پ۱۷،ع۱

ترجمہ: کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم سب میری ہی عبادت کرو۔

(۵) ولاتجعلوامع الله الها اخرا۔ پ۲۷،ع۱

ترجمہ: اور خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہراؤ۔

(۶) ومامن اله الااله واحد۔ پ۶،ع۱۳

ترجمہ: دراصل سوا اللہ تعالیٰ کے اور کوئی معبود نہیں۔

(۷) لقدکفرالذین قالوآان الله هوالمسیح ابن مریم۔ پ۶،ع۱۳

ترجمہ: بے شک وہ لوگ کافر ہو گئے جن کا قول ہے کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے۔

نوٹ: ان نصوص قطعیہ سے یہ بات اظہر من الشّمس ہے۔ جوکوئی یہ عقیدہ رکھے کہ دوخدا ہیں وہ کافر ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ جوکوئی تین خدا مانتا ہے وہ مشرک نہیں ہوتا یعنی کہ وہ پھر بھی پکا سچا موحد رہتا ہے۔ اعلیٰ حضرت بریلوی لکھتے ہیں کہ:

تین خدا کا قائل مشرک نہیں

فتاویٰ رضویہ جلد۱ صفحہ ۳۸۷ مصنفہ مولوی احمد رضا خان بریلوی مطبوعہ اول ہند

نوٹ: اعلیٰ حضرت بریلوی کے فتویٰ سے روز روشن کی طرح واضح ہوگیا کہ تین خدا ماننے کے باوجود بھی انسان مسلمان رہتا ہے۔ گویا کہ تعلیم دی ہے کہ ہر شخص تین خدا کا عقیدہ رکھے۔

رضا خانی امت کا ایک اور عقیدہ

اہل بدعت بریلویوں کا عقیدہ ہے کہ حق تعالیٰ کو لات منات کہنا جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں اور ہر مسلمان جانتا ہے کہ لات منات مشرکین مکہ کے بتوں کے نام ہیں چنانچہ مولوی محمد یار گڑھ والے بریلوی لکھتے ہیں۔ شعر ملاحظہ ہو۔

دیوان محمدی صفحہ ۲۳۲

ہیوں دلبر دے باندردے ایہاذات صفات

بُلبُل ہاسے گل تھیا سے اللہ لات منات

ایک نرالا عقیدہ

رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قدرت کاملہ نہیں رکھتے اگر اللہ تعالیٰ قدرت کاملہ رکھتے تو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور بر ضرور پوری کائنات کا خدا بنا کر بھیجتے۔

شعر ملاحظہ فرمائیں:

خدا کرنا ہوتا جو تحت مشیت خدا ہو کے آتا یہ بندہ خدا کا

ملفوظات مولوی احمد رضا بریلوی ج ۲ صفحہ ۴۸

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات وحدہ لاشریک ہے۔جیسا کہ ارشاد ہے۔ **قل هوالله احد۔الله الصمد۔لم يلد۔ولم يولد۔ولم يكن له كفوااحد۔**

ترجمہ: کہدے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہم جنس ہے۔

مذکورہ بالا آیات کے تحت حضرت علامہ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم کہہ دو کہ ہمارا معبود تو اللہ تعالیٰ ہے جو واحد اور احد ہے جس جیسا کوئی نہیں جس کا کوئی شریک نہیں جس کا کوئی ہمسر نہیں جس کا کوئی ہم جنس نہیں جس کا برابر اور کوئی نہیں جس کے سوا کسی میں الوہیت نہیں اس لفظ کا اطلاق صرف اُسی ذات پاک پر ہوتا ہے وہ اپنی صفتوں میں اور اپنے حکمت بھرے کاموں میں یکتا اور بے نظیر ہے۔وہ صمد ہے یعنی ساری مخلوق اُس کی محتاج ہے اور وہ سب سے بے نیاز ہے۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ صمد وہ ہے جو اپنی سرداری میں اپنی شرافت میں اپنی بزرگی میں اور اپنی عظمت میں اپنے حلم و علم میں اپنی حکمت وتدبر میں سب سے بڑھا ہوا یہ صفتیں صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ میں ہی پائی جاتی ہیں۔اُس کا ہمسر اور اُس جیسا کوئی اور نہیں وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سب پر غالب ہے اور اپنی ذات وصفات میں یکتا اور بینظیر ہے۔

صمد کے یہ معنی کئے گئے ہیں کہ جو تمام مخلوق کے فنا ہو جانے کے بعد بھی باقی رہے جو ہمیشہ بقا والا سب کی حفاظت کرنے والا ہو۔

تفسیر ابن کثیر جلد ۵ صفحہ ۱۲۵

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ رب ذوالجلال کی ذات اقدس خود مشرک ہے۔عبارت ملاحظہ فرمائیں:

حقیقی مشرک خدا جل شانہ ہے۔

فوائد فریدیہ صفحہ ۸۲، مطبوعہ ڈیرہ غازیخاں

بریلویوں کا ایک اور عقیدہ

احد نال احمد رلا کیوں ڈیکھاں حبیب خدا کو خدا کیوں نہ ڈیکھاں

دیوان محمدی صفحہ ۱۳

کیا خدا کی شان ہے یا خود خدا ہے جلوہ گر ملتی ہے اللہ سے تصویر میرے پیر کی

دیوان محمدی صفحہ ۱۳۵

گر محمد نے محمد کو خدا مان لیا ہے پھر تو سمجھو کہ مسلمان ہے دغاباز نہیں

دیوان محمدی صفحہ ۱۹

خدا کہتے ہیں جس کو مصطفیٰ معلوم ہوتا ہے جسے کہتے ہیں بندہ خود خدا معلوم ہوتا ہے

دیوان محمدی صفحہ ۱۴۵

احمد احد میں فرق نہیں اے محمد عشاق یار رکھتے ہیں ایمان نئے نئے

دیوان محمدی صفحہ ۱۵۲

خدا کی پاک صورت کو محمد میر کہتے ہیں محمد بے کدورت کو خدا یا پیر کہتے ہیں

دیوان محمدی صفحہ ۱۳۱

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ شیطان مردود و ملعون و من الکافرین ہے۔

(۱) قال فاخرج منهافائك رجيم. وان عليك لعنتى الى يوم الدين۔ پارہ۲۳، ع ۱۳

ترجمہ: (حق تعالیٰ) کا ارشاد ہوا کہ تو یہاں سے نکل جا تو مردود ہوا۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت و پھٹکار ہے۔

(۲) واذاقلناللملئكته اسجدولادم فسجدواالاابليس ابى واستكبروكان من الكافرين۔ پ ۱، ع ۴

ترجمہ: اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا اس نے انکار اور تکبر کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے۔

مذکورہ بالا آیت کے تحت حضرت علامہ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم علیہ السلام کے سامنے سجدہ کرو تو ان سب نے تو سجدہ کیا لیکن ابلیس کا وہ غرور و تکبر ظاہر ہو گیا اس نے نہ مانا اور سجدہ سے انکار کر دیا اور کہنے

لگا کہ میں اس سے بہتر ہوں اس سے بڑی عمر والا ہوں اور اس سے قوی اور مضبوط ہوں یہ مٹی سے پیدا کیا گیا اور میں آگ سے بنا ہوں اور آگ مٹی سے قوی ہے اس انکار پر اللہ تعالیٰ نے اُسے اپنی رحمت سے نا امید کردیا اور اسی لئے اسے ابلیس کہا جاتا ہے اس کی نافرمانی کی سزا میں اُسے راندہ درگاہِ شیطان بنا دیا۔ ابن کثیر ج ا صفحہ ۹۸

ابلیس کی ابتداء آفرینش ہی کفر وضلالت پر تھی۔ تفسیر ابن کثیر ج ا صفحہ ۹۹

دنیا میں سب سے پہلا کفر یہ ہوا کہ نبی کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے سے انکار کردیا۔ شیطان خدا تعالیٰ کی توحید اور ربوبیت کا منکر نہ تھا۔ رب اغویتنی کہہ کر عرض معروض کرتا رہا مگر نبی کے سامنے جھکنے کے لئے تیار نہ ہوا اسلئے ملعون اور مطرود اور مردود ہوا۔

عقائد الاسلام صفحہ ۱۵۳ از شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ شیطان پکا سچا موحد ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں:

مولوی احمد یار خاں گجراتی بریلوی لکھتے ہیں کہ:

شیطان لوگوں سے شرک کراتا ہے خود کبھی بت پرستی یا شرک نہیں کرسکتا وہ بڑا موحد ہے ایسا موحد کہ اُس نے خدا کے حکم سے بھی آدم علیہ السلام کو سجدہ تحیہ نہ کیا۔

تفسیر نور العرفان صفحہ ۴۱۱، از مولوی احمد یار گجراتی بریلوی

بریلویوں کی شیطان ملعون کے بارے میں عقیدت ملاحظہ فرمائیں

(۱) اصحاب محفل میلاد تو زمین کی تمام جگہ پاک وناپاک مجالس مذہبی اور غیر مذہبی میں حاضر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں دعویٰ کرتے ملک الموت اور ابلیس کا حاضر ہونا اس سے زیادہ تر مقامات میں پایا جاتا ہے۔

انوار ساطعہ صفحہ ۱۷۷ مصنفہ مولوی عبدالسمیع بریلوی

(۲) ملک الموت تو ایک فرشتہ مقرب ہے۔ دیکھو شیطان ہر جگہ موجود ہے۔

انوار ساطعہ صفحہ ۱۷۴

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کے سوا کوئی بھی خدا تعالیٰ کا شاگرد نہیں ہوتا حق تعالیٰ ہی اپنے مقدس گروہ کے معلم ہوتے ہیں اور خود رب کائنات اس برگزیدہ گروہ کی تربیت فرماتا ہے۔حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اقرا باسم ربك الذی خلق۔ پارہ ۳۰

ترجمہ: اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا۔

اقرا وربك الاكرم الذی علم بالقلم۔علم الانسان مالم يعلم۔ پ ۳۰

ترجمہ: تو پڑھتا رہ تیرا رب بڑے کرم والا ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا جس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔

نصوص شرعیہ قطعیہ

سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خود حق تبارک تعالیٰ نے تعلیم دی ہے اور آپ کا مربی ومعلم براہ راست دست قدرت ہے۔۔۔۔۔۔درحقیقت مربی ومعلم خود حق تبارک وتعالیٰ ہیں۔

فتاویٰ دارالعلوم دیوبند صفحہ ۲۱۷

حق تعالیٰ اپنے محبوب نبی آخرالزمان پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

وانزل الله عليك الكتاب والحكمته وعلمك مالم تكن تعلم وكان فضل الله عليك عظيماً۔پ۵،ع۱۳

ترجمہ: اور اُتاری اللہ نے اوپر تیرے کتاب اور حکمت اور سکھایا تجھ کو جو کچھ کہ نہ تھا تو جانتا اور ہے فضل اللہ کا اُوپر تیرے بڑا۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے امام مولوی احمد رضا خاں بریلوی بھی اللہ تعالیٰ کے شاگرد ہیں اور حق تعالیٰ نے براہ راست (ڈائریکٹ) اعلیٰ حضرت کو تعلیم دی ہے۔کہ مولانا (احمد رضا) بریلوی تلمیذ رحمٰن تھے انہوں نے کسی سے شرف تلمذ حاصل نہیں کیا۔

حیات احمد رضا بریلوی صفحہ ۱۵۲

اہل بدعت کا ایک اور عقیدہ

مولوی غلام سرور رضوی بریلوی لکھتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت تمام لغزشوں سے محفوظ تھے۔عبارت ملاحظہ ہو۔

اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ العزیز کی یہ کرامت بھی بہت بڑی کرامت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو اس طرح اپنی حفاظت میں لے لیا کہ آپ کا قول،فعل اور تحریر لغزش سے محفوظ رہے۔اہل علم حضرات پر روشن ہے کہ کہ علماء دین کے اعلیٰ کارنامے چودہ صدی سے

چلے آرہے ہیں۔مگرقول فعل کی لغزش سے محفوظ رہنا نسبتاً کم پایا گیا ہے۔اورقلم کی لغزش سے تو شاید ہی کوئی محفوظ رہا ہوگا۔۔۔۔۔اعلیٰ حضرت بریلوی کی زبان وقلم کا یہ حال دیکھا کہ مولائے تعالیٰ نے اپنی حفاظت میں لے لیا۔اوراعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کی زبان اورقلم شریف نقطہ برابر خطا کرے خداتعالیٰ نے اسے ناممکن بنادیا۔

الشاہ احمد رضا۔صفحہ ۱۷۹۔۱۸۰

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کاعقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام الانبیاء ہیں اورخاتم النبین ہیں۔اورآپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعدکوئی نبی نہیں آئے گا۔جواس کے خلاف عقیدہ رکھے وہ کافر ہے۔عبارت ملاحظہ فرمائیں:

اعتقادناواعتقادمشائخناان سیدناومولاناوحبیبناوشفیعنامحمدرسول الله صلی الله علیه وسلم وخاتم النبین لانبی بعده کماقال الله تبارك وتعالیٰ فی کتابه ولکن رسول وخاتم النبین وثبت باحادیث کثیرة متواترة المعنی وباجماع الامة وحاشاان یقول احدمنا خلاف ذالك انه من انکرذالك نهوعندناکافر لانه منکرللنص القطعی الصریح۔

ترجمہ: ہمارااورہمارے مشائخ کاعقیدہ یہ ہے کہ ہمارے سرداروآقااورپیارے شفیع محمدرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین ہیں آپ کے بعدکوئی نبی نہیں ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے ولیکن محمدؐ اللہ کے رسول اورخاتم النبین ہیں اوریہی ثابت ہے بکثرت حدیثوں سے جومعناً حدتواتر تک پہنچ گئیں۔اورنیز اجماع امت سے سوحاشا کہ ہم سے کوئی اس کے خلاف کہے کیونکہ جواس کامنکر ہے وہ ہمارے نزدیک کافر ہے اسلئے کہ منکر ہے نص صریح قطعی کا۔

المہند علی المفند صفحہ ۵۰۔۵۱

ازامام المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوری رحمتہ اللہ علیہ

امام الانبیاء حضرت محمدرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاارشادبھی ملاحظہ فرمائیں۔

اناخاتم النبین لانبی بعدی۔ (الحدیث)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعدحضرت شیخ عبدالقادرجیلانی نبی

ہوتے۔

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی لکھتے ہیں کہ:

(۱) اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نبی ہوتے۔

عرفان شریعت ج ۳ صفحہ ۸۳

اعلیٰ حضرت بریلوی اس کے علاوہ اپنے فتاویٰ افریقہ میں لب کشائی فرماتے ہیں کہ

(۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں سب لوگ نبی ہو سکتے تھے قریب تھا کہ یہ اُمت ساری کی ساری نبی ہو جائے۔

فتاویٰ افریقہ صفحہ ۱۳۲

اعلیٰ حضرت بریلوی پھر فرماتے ہیں۔ کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی وفات کے بعد رسالت کا آغاز نئے سرے سے ہوگا اور تابع ہونے کی شرط بھی اس میں ملحوظ ہوگی۔

(۳) انجام دے آغاز رسالت باشد

اینک گوہم تابع عبدالقادر

حدائق بخشش ج ۲ صفحہ ۷۲ از اعلیٰ حضرت بریلوی

اب خواجہ تونسوی صاحب کی بھی سنیئے

حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت مل سکتی تو قاضی محمد عاقل کو ملتی۔

مقابلیس المجالس صفحہ ۷۰

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ نبی معصوم عن الخطا ہوتا ہے اور نبی کا معلم خود خدا ہوتا ہے۔ اور جس کو حق تعالیٰ مقام نبوت پر فائز کرتا ہے وہ معصوم ہی ہوتا ہے۔

چنانچہ شرح عقائد نسفی اور شرح فقہ اکبر میں مرقوم ہے۔

لان الانبیاء علیهم السلام معصومون مأمونون عن خوف الخاتمة مکرمون بالوحی ۔شرح عقائد نسفی صفحہ ۱۶۴، شرح فقہ اکبر صفحہ ۱۴۸

شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔

اہل حق کا یہ اجماعی عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام خداوند ذوالجلال کی نافرمانی سے معصوم ہوتے ہیں۔ صغیرہ اور کبیرہ سے پاک اور منزہ ہوتے ہیں۔ قصداً و ارادۃً ان سے حق تعالیٰ کی نافرمانی ممکن نہیں اگر قصداً ان سے حکم الٰہی کی مخالفت ممکن ہوتی تو حق تعالیٰ جل شانہ مخلوق کو ان کی بے چون چرا اطاعت اور متابعت کا حکم نہ دیتا۔ اور ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت نہ قرار دیتا

اورانبیاء کرام کے ہاتھ پر بیعت کرنے کواپنے ہاتھ پر بیعت کرنا نہ قرار دیتا۔ **قال اللہ وتعالیٰ ومن یطع الرسول فقداطاع اللہ ان الذین یبایعونك انمایبایعون اللہ یداللہ فوق ایدیھم** ۔جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔تحقیق جولوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔اللہ تعالی کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کےاوپر ہے۔معارف القران ج۱،صفحہ۹۹۔

حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام تمام اخلاق وملکات وعادات وحالات اقوال وافعال عبادات ومعاملات میں سرتاپاپسندیدہ خداوندی اور برگزیدہ ایزدی ہوتے ہیں۔اورظاہراً وباطناً دخل شیطانی اورعوارض نفسانی سے پاک اورمنزہ ہوتے ہیں۔

معارف القرآن صفحہ۱۰۰۔۱۰۱

اہل اسلام کا اتفاق ہے کہ انبیا کرام ابتداء ہی سے توحیداورایمان پرمفطور ہوتے ہیں جب سے پیداہوئے ہیں ان کے قلوب کفر اورشرک سے پاک اورمنزہ تھے اورایقان وعرفان سے لبریز ہوتے ہیں اوراُن کے مبارک چہرے معرفت اورقرب الٰہی کے انواروتجلیات سے ہروقت جگمگاتے رہتے ہیں۔

معارف القرآن ج۱صفحہ۱۰۲

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ نبی معصوم نہیں ہوتااورنبی کا معصوم ہونا بھی ضروری نہیں۔مولوی احمدیار گجراتی بریلوی لکھتے ہیں کہ:

(۱) آدم علیہ السلام پیدائش سے پہلے متقی نہ بنے تھے۔

تفسیرنورالعرفان صفحہ۳۴۳

(۲) حضرت یعقوب علیہ السلام کے سارے فرزند نبی تھےاورنبی کا نبوت سے پہلے معصوم ہوناضروری نہیں۔

تفسیرنورالعرفان صفحہ۱۶۴

(۳) مولوی ابوالحسنات بریلوی اپنی تصنیف اوراقِ غم میں لکھتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام ذلیل ہوگئے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

وہ آدم(علیہ السلام)جوسلطان مملکت بہشت تھےوہ آدم(علیہ السلام)جومتوج بتاج عزت تھےآج شکارِمذلت ہیں۔

اوراقِ غم طبع اول صفحہ۲

بریلویوں کا ایک اورعقیدہ

مولوی محمدیارگڑی والے بریلوی فرماتے ہیں کہ کنویں میں ڈالا جانے والاحضرت یوسف علیہ السلام اوراُن کے فراق میں رونے والاحضرت یعقوب علیہ السلام میں ہی ہوں۔شعرملاحظہ فرمائیں:

یوسف درچاہ کنعان من بُدم

نیز یعقوبم کہ گریاں من بُدم

دیوانِ محمدی صفحہ ۲۷

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جو شخص اس کا قائل ہو کہ فلاں کا علم یا شیطان کا علم حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے زیادہ ہے یا وسیع ہے یا برابر ہے وہ قطعی کافر ہے۔

(۱) النبی علیہ السلام اعلم الخلق علی الطلاق بالعلوم بالحکم والاسرار وغیرھا من ملکوت الافاق ونتیقن ان من قال ان فلانا اعلم من النبی علیہ السلام فقدکفروقدافتنی مشائخنابتکفیرمن قال ان ابلیس اللعین اعلم من النبی علیہ السلام۔

کہ نبی کریم علیہ السلام کا علم حِکم واسرار وغیرہ کے متعلق مطلقاً تمامی مخلوقات سے زیادہ ہے اور ہمارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ فلاں شخص نبی کریم علیہ السلام سے اعلم ہے وہ کافر ہے اور ہمارے حضرات اس شخص کے کافر ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں۔ جو یوں کہے کہ شیطان ملعون کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے (یا برابر ہے) یعنی کہ وہ بھی پکا کافر ہے۔

المہند علی المفند صفحہ ۵۷۔ امام المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمہ اللہ

(۲) نقول باللسان ونعتقد بالجنان ان سیدنارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعلم الخلق قاطبتہ بالعلوم المتعلقتہ بالذات والصفات والتشریعات من الاحکام العملیتہ والحکم النظریۃ والحقائق الحقتہ والاسرارالحقیقتہ وغیرھامن العلوم مالم یصل الی سرادفات ساحتہ احدمن الخلائق۔

ہم زبان سے قائل اور قلب سے معتقد اس امر کے ہیں کہ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمامی مخلوقات سے زیادہ علوم عطا ہوئے جن کو ذات وصفات اور تشریحات یعنی احکام عملیہ وحکم نظریہ اور حقیقت ہائے حقہ اور اسرار مخفیہ وغیرہ سے تعلق ہے کہ مخلوق میں سے کوئی بھی ان کے پاس تک نہیں پہنچ سکتا۔

لایمکن الثناء کما کان حقہٗ۔ بعدازخدابزرگ توئی قصہ مختصر

المہند علی المفند صفحہ ۵۶

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ شیطان علم اور مرتبہ میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر ہے۔العیاذ باللہ۔شعر ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) درمذہب عاشقاں یک رنگ

ابلیس و محمد ست ہم رنگ

یعنی ابلیس لعین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم سنگ و ہم وزن ہیں (یعنی کہ علم اور مرتبہ میں برابر ہیں)

تذکرہ غوثیہ صفحہ ۲۵۵ مطبوعہ گنج شکر اکیڈمی لاہور۔

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی لکھتے ہیں کہ شیطان کا علم حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے علم سے صرف وسیع ہے وسیع ترنہیں۔

(۲) ابلیس کا علم علمِ اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) سے ہرگز وسیع ترنہیں۔

خالص الاعتقاد صفحہ ٦

شیطان کے بارے میں عقیدہ:

بریلویوں کی شیطان ملعون کے بارے عقیدت ملاحظہ فرمائیں چنانچہ مولوی احمد یار گجراتی بریلوی مندرجہ ذیل آیت کریمہ کے تحت تحریر فرماتے ہیں۔

(۱) **قال اناخیرمنه خلقتنی من ناروخلقته من طین۔پ۲۳**

ترجمہ: شیطان بولا میں اس (یعنی کہ حضرت آدم علیہ السلام) سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اُسے (یعنی حضرت آدم علیہ السلام کو) مٹی سے پیدا کیا'' ابلیس نے کہا کیونکہ میں پرانا صوفی، عابد، عالم فاضل و دیوبند ہوں اور آدم علیہ السلام نے ابھی نہ کچھ سیکھا نہ عبادت کی یعنی آگ خاک سے افضل ہے اور جو افضل سے بنے وہ بھی افضل تفسیر نورالعرفان حاشیہ نمبر ۸۔۹ صفحہ ۲۳۰

(۲) جب رب نے گمراہ گر (شیطان) کو اتنا علم دیا کہ وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے، نورالعرفان صفحہ ۲۴۳

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ

انبیاء کرام حق تعالیٰ کے امین ہوتے ہیں احکام خداوندی کے پہنچانے میں ذرہ برابر کم نہیں کرتے اور نہ کافروں سے ڈر کر تقیہ کرتے ہیں۔

الذین یبلغون رسالات الله ویخشونه ولایخشون احدا الا الله

یاایهاالرسول بلغ ماانزل علیك من ربك وان لم تفعل فمابلغت رسالته والله یعصمك من الناس ان الله لا

یهدی القوم الکافرین۔

انبیاءاللہ تعالیٰ کے پیغامات کولوگوں تک پوراپورا پہنچاتے ہیں اورصرف اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اورسوائے خدا کے اور کسی سےنہیں ڈرتے یعنی معاذ اللہ وہ تقیہ نہیں کرتے۔

اے رسولؐ جو جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے آپ سب پہنچا دیجئے۔اوراگر آپ ایسا نہ کریں گےتو آپ نے اللہ تعالیٰ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا۔اوراللہ تعالیٰ آپکولوگوں سے محفوظ رکھے گا۔یقیناً اللہ تعالیٰ ان کافرلوگوں کوراہ نہ دیں گے۔عقائدالاسلام صفحہ ۴۸۔

تمام امت محمدیہ کا اتفاق ہے کہ احکام الٰہیہ کی تبلیغ میں انبیاء کرام معصوم ہوتے ہیں دربارۂ تبلیغ اُن سے نہ قصداً کوئی غلطی ہوسکتی ہے اور نہ سہواً تبلیغ کے بارہ میں جھوٹ اورتحریف سے بالکلیہ پاک اور معصوم اورمنزہ ہوتے ہیں۔کسی طوراور کسی صورت سے کذب اورتحریف کا ان سے سرزدہونا محال ہے تندرست ہوں یا مریض خوش ہوں یا ناراض کوئی حالت ہومگر یہ ناممکن ہے کہ وحی الٰہی کے پہنچانے میں اُن سے کسی قسم کی سہواً یا عمداً کوئی غلطی ہوجائے ورنہ پھر وحی الٰہی پر وثوق اوراطمینان کی کوئی صورت نہ رہے گی اور نبی کی تبلیغ سے وثوق اوراعتماد بالکل جاتا رہے گا یہی وجہ ہے کہ نزول وحی کے وقت فرشتوں کا پہرہ ہوتا ہے تاکہ وحی الٰہی شیطان وغیرہ کی مداخلت سے محفوظ رہے۔

عقائدالاسلام ومعارف القرآن صفحہ ۱۰۴ از شیخ المحدثین مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہود کے ڈر سے فریضۂ تبلیغ کوسرانجام دینے میں فیل ہوگئے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) دوبارہ وہی بھیجا جاتا ہے جو پہلی دفعہ ناکامیاب رہے امتحان میں دوبارہ وہی لوگ بلائے جاتے ہیں جو فیل ہوں حضرت مسیح علیہ السلام پہلی آمد میں ناکامیاب رہے اوریہود کے ڈر کے مارے کام تبلیغ رسالت سرانجام نہ دے سکے اسلئے ان کا دوبارہ آنا تلافی مافات ہے۔

جامع الفتاویٰ المعروف انوارشریعت ج ۲ صفحہ ۱۳۸ ازمولوی نظام الدین بریلوی ازافادات مولوی احمد رضا خان بریلوی ومولوی سرداراحمد بریلوی ومولوی نعیم الدین بریلوی مرادآبادی،مولوی حامدرضا خان بریلوی۔

بریلوی اُمت کا ایک اورعقیدہ

مولوی ایوب علی رضوی بریلوی لکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے طفیل تو صرف بیمار شفاء ہی پاتے تھے۔لیکن یہ کوئی کمال نہیں البتہ کمال اس میں ہے کہ ہمارے اعلیٰ حضرت بریلوی پاؤں مارکرمردہ زندہ فرماتے تھے۔شعر ملاحظہ فرمائیں:

شفا بیمار پاتے ہیں طفیلِ حضرت عیسیٰ　　　ہے زندہ کر رہا مردے خرام احمد رضا خاں کا

مداح اعلیٰ حضرت صفحہ ۲۵، نوٹ ۔ خرام کے معنی پاؤں مار کر مردہ زندہ کرنا

مولوی محمد یار گڑی والے بریلوی لکھتے ہیں کہ پیر فرید نے لاکھوں مردے پاؤں کی ٹھوکر مار کر زندہ کئے۔ مگر جس کو پیر فرید مار دیں اُسکو حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی زندہ نہیں کر سکتے۔ شعر ملاحظہ ہو۔

لاکھوں جلائے آپ نے ٹھوکر کے زور سے
اُٹھتا نہیں مسیحؑ سے مارا فرید کا

دیوان محمدی صفحہ ۱۲۴

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے غیب کے خزانے میں سے بہت کچھ عطا فرمایا: عبارت ملاحظہ فرمائیں:

نقول باللسان ونعتقد بالجنان ان سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اعلم الخلق قاطبة بالعلوم المتعلقة بالذات والصفات والتشريعات من الاحكام الاعملية والحكم النظرية والحقائق الحقته والاسرار الخفيته وغيرها من العلوم مالم يصل الىٰ سراوقات ساخته احد من الخلائق لاتك مقرب ولانبی مرسل ولقد اعطى علم الاولين والاٰخرين وكان فضل الله حليه عظيما ولكن لايلزم من ذالك علم كل جزئی جزئی من الامورالحادثة فی كل ان من اوانه الرحان حتى يفرغيبوته بعضهم اعن مشاهدةالشريفته ومعرفته النيفته باعلميته عليه السلام ووسعته فى العلوم وفضله فى المعارف على كافته الانام وان اطلع عليها بعض من سواه من الخلائق والعبادكمالم يغربااعلميته سليمان عليه السلام غيبوته مااطلع عليه الهدهُدمن عجائب الحرادث حيث يقول فى القرآن قال انى احطت بمالم تحط به وجئتك من سباءٍ بنباءٍ يقين.

ہم زبان سے قائل اورقلب سے معتقداس امر کے ہیں کہ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام مخلوقات سے زیادہ علوم عطاہوئے ہیں جن کوذات وصفات تشریحات یعنی احکام عملیہ وحکم نظریہ اورحقیقت ہائے حقہ اوراسرارِ مخفیہ وغیرہ سے تعلق ہے کہ مخلوق میں سے کوئی بھی ان کے پاس تک نہیں پہنچ سکتا۔نہ مقرب فرشتہ نہ نبی رسول اوربیشک آپ کو اولین وآخرین کاعلم عطاہوااورآپ پراللہ تعالیٰ کافضل عظیم ہے لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ آپ کوزمانہ کی ہرآن میں حادث وواقع ہونے والے واقعات میں ہرہرجزئی کی اطلاع وحکم ہوکہ اگرکوئی واقعہ آپ کے مشاہدہ شریفہ سے غائب رہے توآپ کے علم اورمعارف میں ساری مخلوق سے افضل ہونے اوروسعت علمی میں نقص آجائے اگرچہ آپ کے علاوہ کوئی دوسراشخص اس جزئی سے آگاہ ہوجیسا کہ سلیمان علیہ السلام پر وہ واقعہ مخفی رہا کہ جس سے ہُدہُد کوآگاہی ہوئی اس سے سلیمان علیہ السلام کے اعلم ہونے میں کوئی نقصان نہیں آیا چنانچہ ہُدہُد کہتی ہے میں نے ایسی خبر پائی کہ جس کی آپ کو اطلاع نہیں اورشہرسبا میں سے میں ایک سچی خبرلے کرآئی ہوں۔ المہند علی المفند صفحہ ۵۶۔۵۷

ازامام المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کواپنی نجات آخرت کا بھی علم نہیں تھا کہ میری نجات ہوگی یانہیں۔عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

ساٹھ سال تک آنحضورعلیہ الصلوٰۃ والسلام کواپنی نجات آخرت کاعلم نہیں تھا۔

رسالہ ”وماادری“ صفحہ ۶ مصدقہ مولوی ابوالحسنات وابوالبرکات بریلوی

اہل بدعت کاایک اورعقیدہ

اہل بدعت رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ حضور علیہ السلام کے پلنگ کے نیچے کُتا چھپا بیٹھا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم نہیں ہوسکا بہت تلاش کے بعد علم ہوسکا۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں:

جبریل کل کسی وقت حاضری کا وعدہ کر کے چلے گئے دوسرے دن انتظار رہا مگر وعدہ میں دیر ہوئی اور جبریل حاضر نہ ہوئے سرکار (دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم) باہر تشریف لائے ملاحظہ فرمایا کہ جبریل علیہ السلام درِ دولت پر حاضر ہیں۔ فرمایا کیوں۔ عرض کیا انالاندخل بیتا فیہ کلب اور تصاویر رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس میں کُتا ہو یا تصویر ہو۔ (حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام) اندر تشریف لائے سب طرف تلاش کیا کچھ نہ تھا پلنگ کے نیچے ایک کُتے کا پلا نکلا۔ اُسے نکالا تو (جبریل علیہ السلام) حاضر ہوئے۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خاں بریلوی

ج ۳ صفحہ ۷۶

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کاعقیدہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو حق تعالیٰ نے حسن وجمال کا بہت بڑا حصہ عطا کیا۔ چنانچہ شیخ المحدثین مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ ارقام فرماتے ہیں۔ کہ جس وقت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام معراج پر تشریف لے گئے تو جب آپ تیسرے آسمان پر تشریف لے گئے اور جبریل امین نے اسی طرح دروازہ کھولا وہاں حضرت یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اور اسطرح سلام وکلام ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوسف علیہ السلام کو حسن وجمال کا ایک بہت بڑا حصہ عطا کیا گیا ہے۔

سیرۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ صفحہ ۳۰۲

حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے **فلما راینہ اکبر نہ وقطعن ایدھن وقلن حاشالله ماھذابشراان ھذاالا ملك كريم ۔**

پ ۱۲، ع ۱۳

پس جب دیکھا انھوں نے اسکو بڑا جانا انھوں نے اسکو اور کاٹ ڈالے ہاتھ اپنے اور کہا پاکی ہے واسطے اللہ کے نہیں یہ آدمی نہیں یہ مگر فرشتہ بزرگ۔

پس جب ان عورتوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا تو ان کو بزرگ شان والا جانا اور ان کے ظاہری اور باطنی حسن وجمال کی ان پر ایسی دہشت طاری ہوئی کہ وہ بیخود ہوگئیں اور ایسی بیخودی میں اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے نہ خون بہتے دیکھا اور نہ زخم کا درد والم محسوس ہوا اور جب ذرا ہوش میں آئیں تو کہنے لگیں ماشاء اللہ خدا پاک ہے یہ غلام تو آدمی نہیں معلوم ہوتا یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہی ہے۔ یعنی یہ بے مثال حسن وجمال اور یہ عظمت وجلال انسان میں کہاں یہ تو فرشتوں کے اوصاف ہیں یعنی درحقیقت یہ کوئی فرشتہ ہے جو صورت انسانی میں نمودار ہوا ہے۔

اوراس ظاہری حسن وجمال کے علاوہ چہرہ منور پرتقوی اورتقدس اورمعصومیت کے آثارنمایاں تھے کہ ان حسین وجمیل عورتوں کے سامنے سے گزرے چلے جارہے تھے کہ ذرابرابرکسی مہ جبین کی طرف التفاف بھی نہیں گویا کہ فرشتہ سامنے سے گزررہا ہے اس معصومانہ رفتار نے انکواورزیادہ مرعوب کردیا کہ آدمی تواس حال اورچال کانہیں ہوسکتا یہ توکوئی فرشتہ معلوم ہوتا ہے جس میں شہوت نفسانی کا کوئی شائبہ دکھلائی نہیں دیتا۔ معارف القرآن صفحہ ۲۷ جلد۴

حضرت ملاعلی قاری حنفی لکھتے ہیں۔ **فما نقل عن بعض الكرامية من جواز كون الولى افضل من بنى كفر وضلالته والحاد رجهالة** ،لہذا جو چیزبعض کرامیوں سے نقل کی گئی ہے کہ ولی افضل ہوتا ہے نبی سے وہ کفر ہے گمراہی ہے اورالحاد ہےاور جہالت ہے۔شرح فقہ اکبرصفحہ۱۴۸ **ان الولى لايبلغ درجة النبى لان الانبياء عليهم السلام معصومون مامونون عن خوف الخاتمة مكرمون بالوحى حتى فى المنام وبمشاهد ه الملائكته الكرام مامورون تبليغ الحكام وارشاد لانام بعدالاتعاف بكملات الاولياء العظام** شرح فقہ اکبرصفحہ۱۴۸

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ حسن وجمال کے اعتبار سے حضرت یوسف علیہ السلام سے زیادہ خوبصورت تھے۔شعر ملاحظہ فرمائیں۔

روئے یوسف سے فزوں تر حُسن روئے شاہ ہے
پشت آئینہ نہ ہوانباز روئے آئینہ

حدائق بخشش جلد۳صفحہ۶۴ مصنف اعلی حضرت بریلوی

ترجمہ: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ حضرت یوسف علیہ السلام سے زیادہ حسین وجمیل تھے۔آئینہ کی پشت آئینہ کے چہرے کی کیسے ہمسر ہوسکتی ہے۔

نوٹ: شعر مذکورہے اعلی حضرت مولوی احمد رضاخان بریلوی نے حضرت یوسف علیہ السلام کوآئینہ کی پشت قراردیا ہےاورحضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کوآئینہ کا چہرہ قراردیا ہے۔

اہل بدعت رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ ہمارے پیر جماعت علی شاہ صاحب بریلوی حضرت یوسف علیہ السلام سے افضل ہیں اور حضرت یوسف علیہ السلام توکجاتمام کائنات کے حسین وجمیل آپکے خادم ہیں اورسب کے سب آپ پرقربان ہوں ۔شعر ملاحظہ فرمائیں:

خادم ہیں تیرے سارے جتنے حسیں جہاں کے

یوسفؑ سے تجھ پر قرباں شیریں بقال والے

انوار علی پور صفحہ ا

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی امام الانبیاء حبیب کبریا پیغمبر دوعالم، روح دوعالم، جان دوعالم، سرور دوعالم، سید دوعالم، قاسم کوثر شافع معشر، ساقی کوثر، راحت العاشقین، مراد المشتاقین، شفیع المجرمین رسول الثقلین، امام القبلتین، صاحبِ شرف وکمال، منبہ حسن و جمال، پیغمبر بے مثال، خاتم الانبیاء والمرسلین، رحمۃ العالمین، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جو ایمان کی حالت میں دیکھے تو وہ صحابی کہلاتا ہے اور اُسے جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ جیسا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے۔

عن جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لاتمس النار مسلمارانی ورای من رانی۔

(ترجمہ): حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اس مسلمان کو آگ (یعنی دوزخ کی آگ نہ چھوئے گی) جس نے مجھ کو دیکھا ہو یا اُس شخص (صحابی) کو دیکھا ہو جس نے مجھ کو دیکھا ہو۔

ترمذی شریف

عقیدہ اہلسنت

اہل سنت و جماعت علمائے دیوبند کا عقیدہ ہے کہ خاتم الانبیاء خطیب الانبیاء امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید الانبیاء ہیں۔

عقیدہ اہل بدعت

اہل بدعت علمائے بریلوی کا عقیدہ ہے کہ مولوی حشمت علی بریلوی سید الانبیاء ہیں۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

سید الانبیاء رئیس الفضلاء۔۔۔۔ مناظر اہل سنت حضرت ناصر الاسلام والمسلمین سلطان المناظرین مظہر اعلیحضرت شیر بیشہ اہلسنت مولانا مولوی مفتی حافظ قاری عبید الرضا محمد حشمت علی خان صاحب قبلہ قادری برکاتی مدظلہم اقدس

(الفقیہہ امرتسر صفحہ ۸، ۱۴/ ۷ جولائی ۱۹۴۵ء)

عن جابر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال انا قائد المرسلین۔ مشکوٰۃ جلد ۲ صفحہ ۵۱۴

نوٹ: بندہ کے پاس رسالہ ''الفقیہہ'' کا فوٹوسٹیٹ موجود ہے جو کوئی دیکھنا چاہے بڑے شوق سے دیکھ سکتا ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ جنہوں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایمان کی حالت میں دیکھا وہ کافر ہوگئے۔عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو دیکھنے سے تمام ایمان والے کافر ہوگئے۔کسی کو اس کی خبر نہیں۔

فوائد فریدیہ صفحہ ۸۰

بریلوی اُمت کا عقیدہ

بریلوی اُمت کا عقیدہ ہے کہ شیطان حضور علیہ السلام جیسی آواز بنا سکتا ہے۔عبارت ملاحظہ ہو،شیطان اپنی آواز حضور (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی آواز سے مشابہ کرسکتا ہے۔

مواعظ نعیمیہ جلد ۲،صفحہ ۱۴۲

بریلویوں کا عقیدہ ہے کہ خنزیر کا پوست،مغز گردہ اور کُتے بلے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حرام فرمائے۔چنانچہ مولوی احمد یار گجراتی بریلوی لکھتے ہیں کہ۔

رب کی مرضی یہ تھی کہ سُور کا گوشت میں حرام کروں۔اور اس کے باقی اجزا (پوست،مغز،گردہ) میرے حبیب حرام فرمادیں جیسے اس نے سور کو حرام کیا۔باقی کتا بلا اس حبیبؐ نے (حرام کیا) نور العرفان صفحہ ۳۹

بریلویوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ السلام قیامت کے دن خدا بن کے نکلیں گے۔اشعار ملاحظہ ہوں:

محمد مصطفٰی محشر میں طٰہٰ بن کے نکلیں گے — اُٹھا کر میم کا پردہ ہُویدہ بن کے نکلیں گے
حقیقت جن کی مشکل تھی تماشہ بن کے نکلیں گے — جسے کہتے ہیں بندہ قل ہواللہ بن کے نکلیں گے
بجائے تھے جرانی عبدہ کی بنسری ہردم — خدا کے عرش پر انی انا اللہ بن کے نکلیں گے

دیوان محمدی محمد یار گڑی والا بریلوی

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی توہین کرے وہ کافر ہے مرتد ہے واجب

القتل ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) جناب رسالت پناہ روحی فداہ (حضرت محمد رسول اللہ) صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والا یا کسی گستاخی کرنے والے سے ناراض نہ ہونے والا کافر ہے فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین متفق ہیں کہ نبی کی شان میں گستاخی کرنے والا کافر ہے۔

کفایت المفتی صفحہ ۷۱ جلد ا

(۲) **(الکافر بسب نبی) من الانبیاء فانه یُقتل حداولاتقبل توبته مطلقا۔**

درمختار بر حاشیہ شامی جلد ۳ صفحہ ۴۰۰

ترجمہ: انبیاء کرام میں سے کسی نبی کو گالی دینے والا کافر شخص بطور حد کے قتل کیا جائے گا۔ اور اسکی توبہ مطلق قبول نہیں کی جائے گی۔

(۳) **وایمارجل مسلم سب رسول الله صلى الله عليه وسلم اوكذبه اوعابه اوتنقصه فقد كفر باالله تعالیٰ وبانت من امرأته۔** شامی ج ۳ صفحہ ۴۰۳

ترجمہ: جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دے یا جھٹلائے یا عیب لگائے یا تنقیص کرے تو اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کیا اور اس کی بیوی اس سے بائن ہوگئی۔

(۴) نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے۔ **من سب الانبیاء قتل الحدیث**

ترجمہ: جو شخص انبیاء کرام کو گالی دے اسے قتل کیا جائے۔

(۵) نبی کی توہین کرنا موجب کفر ہے۔ کفایت المفتی ج ۱ صفحہ ۷۹

(۶) ہمارا عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ادنیٰ سے گستاخی اشد کفر ہے، جو بدبخت آپ کی توہین کی وجہ سے کافر ہوا اسے مذاہب اربعہ میں پناہ نہیں۔ اس کے ناپاک وجود سے خدا کی زمین کو پاک کر دینا چاہیے۔

سیف یمانی صفحہ ۱۲۱

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

رضا خانی اہل بدعت کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کافروں کے ہمشکل تھے۔ العیاذ باللہ۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) آنحضور علیہ السلام صورت بشری میں ظاہراً کافروں کے ہمشکل تھے۔

فیصلہ بشریت صفحہ ۱۱۱ از مولوی امام بخش بریلوی جام پوری

(۲) مولوی احمد یار بریلوی گجراتی لکھتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر شکار کرتے تھے۔ العیاذ باللہ۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

قل انما انا بشر مثلکم ۔اے محبوب فرمادو کہ تم جیسا بشر ہوں۔ نیز اس آیت میں کفار سے خطاب ہے۔ چونکہ ہر چیز اپنی غیر جنس

سے نفرت کرتی ہے لہذا فرمایا گیا کہ اے کفار تم مجھ سے گھبراؤ نہیں میں تمہاری جنس سے ہوں یعنی بشر ہوں۔ شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر شکار کرتا ہے۔

جاء الحق صفحہ ۱۷۵۔۱۷۶

مولوی عمر اچھروی بریلوی لکھتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام زوجین کی ہمبستری کے وقت پاس کھڑے ہوتے ہیں۔ اور تمام کاروائی اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور ایک پل بھی جدا نہیں ہوتے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم زوجین کے جفت (یعنی ہم بستری) ہونے کے وقت بھی حاضر وناظر ہوتے ہیں۔

مقیاس حنفیت صفحہ ۲۸۲

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے دن ساقی کوثر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حوض کوثر پر کھڑے ہوں گے۔ اور اپنی اُمت کے پیاسوں کو پانی پلائیں گے اور قرآن کریم سے بھی یہی عقیدہ ملتا ہے کہ حق تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حوض کوثر عطا کیا۔

حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

(۱) **انا اعطینك الکوثر**۔ ترجمہ: یقیناً ہم نے تجھے (حوض) کوثر (اور بہت کچھ) دیا ہے۔

(۲) ارشاد نبوی ہے۔ **عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا انا اسير فى الجنته اذاانا بنهر حافتاه قباب الدر المجرف قلت ماهذا ياجبريل قال هذا الكوثر الذى اعطاك ربك فاذاطينه مسك اذفر**۔

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میں جنت میں پھر رہا تھا (یعنی معراج کی رات میں) کہ میرا گذر ایک نہر پر ہوا جس کے دونوں طرف خالی موتیوں کے گنبد تھے میں نے پوچھا جبریل یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا یہ کوثر ہے وہ کوثر جس کو آپ کے پروردگار نے آپ کو بخشا ہے میں نے دیکھا تو اس کی مٹی نہایت خوشبودار ہے۔

بخاری شریف

حوض کوثر حق اور سچ ہے اور اہل ایمان کا قیامت کے دن اس حوض سے پانی پینا حق ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہر نبی کو اس کے مرتبہ کے موافق ایک حوض عطا فرمائیں گے اور ہر نبی کی اُمت کی خاص علامت ہوگی ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حوض کا نام کوثر ہے جو تمام حوضوں سے بڑی ہوگی جس کا نام **انا اعطینك الکوثر** اور بے شمار احادیث میں ذکر آیا ہے۔

عقائد الاسلام صفحہ ۸۶۔۸۷ از شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

رضاخانی اہل بدعت کاعقیدہ کہ ساقی کوثر ہمارے امام اعلی حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ہوں گے۔اوراپنے متبعین کو جام کوثر پلائیں گے۔شعر ملاحظہ فرمائیں۔

جب زبانیں سوکھ جائیں گی پیاس سے — جام کوثر پلا احمد رضا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۴۷ از مولوی محمد ایوب علی رضوی بریلوی

بریلویوں کا اعلیٰ حضرت کے بارے میں عقیدہ اشعار ملاحظہ ہوں۔

حشر کے دن جب کہیں سایہ نہ ہو — اپنے سایہ میں چلا احمد رضا
شر شیطان سے بچاؤ وقت نزع — میرے ایمان کوشہااحمد رضا
قبرونشروحشر میں تُوساتھ دے — ہومیرامشکل کشا احمد رضا
توہے داتا اور میں منگتا تیرا — میں تیرا ہوں تومرا احمد رضا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۴۷۔۴۸

خوف محشر اورایوب رضوی تجھے — آپ لیں گے بچا شاہ احمد رضا

باغ فردوس صفحہ ۱۴

پوچھتے کیا ہو فرشتو ہوحسن عمل — ہے یہاں کیا سواشاہ احمد رضا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۲۵

کون دیتا ہے مجھے کس نے دیا — جودیا تم نے دیا احمدرضا
دونوں عالم میں ہے تیراآسرا — ہاں مدد فرما شہا احمدرضا
دل ملا آنکھیں ملیں ایماں ملا — جوملا تجھ سے ملا احمد رضا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۴۲،۴۸

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبور مطہرہ میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔ جیسا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے۔

(۱) **عن اَنسؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الانبیاء احیاءً فی قبورھم یُصلون۔** رواہ البیہقی

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں۔ اپنی قبور میں نمازیں پڑھتے ہیں۔

(۲) شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثانی رحمۃ اللہ علیہ فتح الملہم ج ۳ صفحہ ۴۱۹ میں تحریر فرماتے ہیں۔ **ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حی کماتقرروانہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی قبرہ باذان واقامہ۔**

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں جیسا کہ اپنی جگہ یہ ثابت ہے اور آپؐ اپنی قبر میں اذان واقامتہ سے نماز پڑھتے ہیں۔

(۳) شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ تمام اہل سنت کا اجماعی عقیدہ ہے۔ کہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام وفات کے بعد اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز وعبادات میں مشغول ہیں۔

حیات نبوی صفحہ ۲

(۴) علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ ابناء الاذکیا بحیٰوۃ الانبیاء میں بتصریح لکھا ہے کہ حضرت علامہ تقی الدین سبکی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ انبیاء وشہداء کی قبر میں حیات ایسی ہے جیسی دنیا میں تھی اور موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قبر میں نماز پڑھنا اس کی دلیل ہے۔ کیونکہ نماز زندہ جسم کو چاہتی ہے۔

خلاصہ عقائد علماء دیوبند صفحہ ۱۵۹ (۵) طبقات الشافیہ ۴۲ صفحہ ۲۸۲ پر مرقوم ہے۔

ہمارے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (اسی طرح جملہ انبیاء علیہم السلام) اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ نماز پڑھتے ہیں۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبور میں ازواج مطہرات سے شب باشی فرماتے ہیں۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں۔ وہ ان کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں۔

ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج ۳ صفحہ ۳۲

بریلویوں کا ایک اور عقیدہ

(۱) کہ حورو ملک فلک حتی کہ حضور علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام یہ سب انبیاء پیر جماعت علی بریلوی کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہیں۔شعر ملاحظہ فرمائیں۔ماخوذ از اشتہار شائع کردہ انجمن حزب النعمان لاہور۔مدرج پیر جماعت علی شاہ۔

حورو ملک فلک پر فرش زمین پر سارے

بشکل صدر دین خود رحمتہ اللعالمین آمد

دیوان محمدی صفحہ ۴۵

ترجمہ: دیکھنے والی آنکھ کیلئے تو مدینہ سے ملتان کی سرزمین صدر دین کی شکل میں خود سرکار مدینہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ درود ابراہیمی افضل واکمل درود شریف ہے اور ذخیرہ احادیث میں یہ درود شریف موجود ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت کعبؓ سے میری ملاقات ہوئی اور حضرت کعبؓ نے کہا اے عبدالرحمٰن تجھ کو ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے میں نے کہا ضرور دو حضرت کعبؓ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ پر درود شریف کن الفاظ میں پڑھا جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح پڑھا کرو۔

اللھم صل علی محمد وعلیٰ اٰل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلیٰ اٰل ابراھیم انك حمید مجید۔ اللھم بارك علی محمدوعلی اٰل محمدوبارکت علی ابراھیم وعلی اٰل ابراھیم انك حمید مجید۔

حضرت ابو مسعود بدویؓ فرماتے ہیں۔کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہؓ کی مجلس میں تشریف لائے اور حضرت بشیرؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے ہمیں درود پڑھنے کا حکم دیا ہے پس ارشاد فرمایئے کہ کس طرح درود پڑھیں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی درود پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا۔نماز میں (التحیات میں) بھی یہ درود پڑھا جاتا ہے اور یہ عجیب عبارت ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی بھی یاد ہے۔اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یاد ہے۔

امام نودی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل درود پڑھوں گا تو اس درود کے پڑھنے سے قسم پوری ہوجائے گی۔

صحاح ستہ وسعایہ، فضائل وبرکات درودشریف صفحہ ۲۵۲ تا ۲۵۴

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ درود ابراہیمی یہ نامکمل اور ناقص درود ہے۔ کیونکہ اس میں صلوٰۃ والسلام نہیں ہے لہذا نماز کے علاوہ اس کو مت پڑھا کرو۔ یہ غیر کامل درود ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

درودشریف مکمل وہ ہے جسمیں صلوٰۃ والسلام دونوں ہوں نماز میں درود ابراہیمی میں سلام نہیں ہے کیونکہ سلام التحیات میں ہوچکا اور نماز ساری ایک ہی مجلس کے حکم میں ہے۔ مگر نماز سے باہر وہ درود پڑھو جس میں (صلوۃ وسلام) دونوں ہوں۔ حضورؐ نے جو درود کی تعلیم درود ابراہیمی سے فرمائی وہاں نماز کی حالت میں درود مراد ہے۔ غرض کہ درود ابراہیمی نماز میں کامل لیکن نماز سے باہر (درود ابراہیمی) غیر کامل کہ اس میں سلام نہیں۔

تفسیر نورالعرفان از مولوی احمد یار بریلوی گجراتی

بریلویوں کا اور عقیدہ

بریلویوں کا عقیدہ ہے کہ وہ درودشریف جس میں اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کا نام گرامی موجود ہو اس کو قبر میں رکھ دیا جائے تو منکرنکیر میت سے سوال' جواب نہیں کریں گے بلکہ اعلیٰ حضرت کے نام گرامی کو دیکھ کر واپس چلے جائیں گے۔ درودشریف ملاحظہ ہو۔

اللھم صل وسلم وبارك عليه وعلى المولىٰ الهمام امام اهل سنته مجددملته رسول الله وارث علوم رسول الله سيدنا اعلىٰ حضرت الشيخ عبدالمصطفى احمد رضا رضى الله عنه

شجرہ طریقت از مولوی حشمت علی بریلوی

مولوی حشمت علی بریلوی نے اپنے مریدوں کو جب شجرہ طریقت عطا کیا تو وصیت فرمائی کہ قبر طاق بنا کر اس میں یہ درودشریف رکھ دو۔ منکرنکیر دیکھ کر واپس چلے جائیں گے اور سوال بھی نہ کرینگے۔

شجرہ طریقت

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ملائکہ کے علاوہ کسی اور پر صلوٰۃ وسلام کا پڑھنا جائز نہیں۔ کیونکہ شریعت اسلامیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا اصول ہے۔

فقہ حنفی کی مستند کتاب فتاویٰ شامی از علامہ ابن عابدین شامیؒ رحمہ اللہ ارقام فرماتے ہیں۔

(۱) **یقال صلی الله علیه وسلم علی الانبیاء علیه السلام کمافی شرح المقدمة** ۔الخ۔ شامی ج۵/صفحہ۶۰

ترجمہ: صلی اللہ علیہ وسلم کا لفظ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لئے کہا جاتا ہے۔ (قاضی عیاضؒ نے فرمایا غیر انبیاء پر اُن کے ذکر کے وقت درود نہ بھیجا جائے بلکہ یہ بات صرف انبیاء کے ساتھ مخصوص ہے۔ (الشفاء مترجم ج۲)

(۲) **ولایصلی علی غیرالانبیاء والملائکته وکذاکلام فاضی عیاضؒ** الخ

ترجمہ: انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ملائکہ کے علاوہ کسی پر صلی اللہ علیہ وسلم نہ کہا جائے۔ شامی ج۵ صفحہ۶۵۹

(۳) **فاالصلوٰۃ مخصوصته علی المذهب الصحیح بالانبیاء والملائکته۔**

ترجمہ: پس صحیح مذہب یہ ہے کہ صلوٰۃ کا لفظ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ملائکہ کے ساتھ مخصوص ہے۔ فصول شرح اصول صفحہ۸ ج ۵

(۴) **اعلم الهم اجمعواعلی ان الصلوٰۃ علی نبیناعلیه السلام وکذاعلی سائرالانبیاء والملائکته استقلالا جائز واما علی غیر هم فالجمهورعلی عدم الجواز ابتداء فیل هوحرام وقیل مکروه وقال فی آخرة والسلام کالصلوٰۃ فلایقال قال ابوبکر علیه السلام۔**

ترجمہ: فقہا کا اجماع ہے کہ صلوٰۃ کا لفظ انبیاء اور ملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام پر استقلالا جائز ہے غیر ہم کے لئے عند الجمہور مستقلاً ناجائز ہے۔ بعض کے ہاں حرام اور عند البعض مکروہ سلام کا بھی یہی حکم ہے۔ (فصول شرح اصول صفحہ۸ ج۵۔

یہ بات مندرجہ بالا حوالوں سے ثابت ہوگئی کہ لفظ صلوٰۃ والسلام کا استعمال انبیاء وملائکہ کے ساتھ مخصوص ہے اور اس کے علاوہ کسی پر بولنا جائز نہیں جیسا کہ فقہا کرام کا مذہب ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ صلوٰۃ وسلام کا پڑھنا انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ملائکہ کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ ہر اُمتی پر بھی پڑھنا جائز ہے۔

(۱) **اللهم صل وسلم وبارك علیه وعلیهم وعلی المولی الهمام امام اهل سنته مجدد الشریعته العاطرة مؤیدة الملته الطاهرة حضرة الشیخ احمدرضی الله تعالی عنه بالرضا السرمدی** (شجرہ طیبہ سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ صفحہ۱۳)

(۲) الهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم وعلى المولى السيد الشاه ابى الفضل شمس الملةوالدين آل احمداچھے میاں رضی الله تعالیٰ عنه (شجره طريقت صفحه ۱۲)

(۳) الهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم جميعاً وعلى الشيخ حجة الاسلام مولانا حامد رضا خان رضى الله تعالیٰ عنه (شجره طريقت صفحه ۱۳)

(۴) الهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم جميعاً وعلى الشيخ زبدة الاتقياء المفتى الاعظم بالهند مولانا محمدمصطفیٰ رضا القادرى رضى الله تعالیٰ عنه (شجره طريقت صفحه ۱۳)

(۵) الهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم جميعاً وعلى الشيخ المفسرالاعظم مولاناابراهم رضا القادرى رضى الله تعالیٰ عنه (شجره طريقت صفحه ۱۴)

(۶) الهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم جميعاً وعلى الشيخ مولانامحمد ريحان رضا القادرى مدالله ظله الهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم جميعاً وعلى سائراوليائك وعليناوبهم ولهم وفيهم ومعهم ياارحم الرحمين۔ (شجره طريقت صفحه ۱۴)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جوکوئی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں گستاخی کرے وہ کافر ہے۔(مفتی برصغیر حضرت مفتی کفایت اللہ دہلوی فرماتے ہیں)

(۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں گستاخی کرنے والا یا کسی گستاخی کرنے والے سے ناراض نہ ہونے والا کافر ہے۔(کفایت المفتی ج ۱ صفحہ ۱۷)

(۱) جوشخص ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت صدیق زوجہ مُطہرہ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مبراہ من السماء پرتہمت لگائے وہ باجماع امت کافر ومرتد ہے اسلئے کہ وہ قرآن کریم کا صریح مکذب اور منکر ہے جس طرح مریم صدیقہ بنت عمران کی عصمت وعفت میں شک کرنا کفر ہے اسی طرح عائشہ صدیقہ بنت رومان کی طہارت نزاہت میں شک کرنا کفر ہے اور جس طرح یہود بے بہبود مریم صدیقہ پر بہتان باندھنے کی وجہ سے ملعون ومغضوب بنے اسی طرح روافض عائشہ صدیقہ بنت صدیق پر تہمت لگانے کی وجہ سے ملعون ومغضوب بنے۔مریم صدیقہ پرتہمت لگانے والے امت عیسویہ کے یہود تھے اور عائشہ صدیقہ پر تہمت لگانے والے امت محمدیہ کے یہود ہیں۔

(۳) جوشخص آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اہل خانہ میں سے کسی کے حق میں خواہ وہ عائشہ صدیقہ ہوں یا دوسری زوجہ مطہرہ، اس قسم کا کوئی ناپاک لفظ زبان سے نکالے وہ آپ کے لئے باعث ایزااور تکلیف دہ ہے اور جوشخص اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کو ایزا پہنچائے وہ شخص بلاشبہ وریب کافر ہے۔(سیرۃ مصطفیٰ صفحہ ۳۰۵ تا ۳۰۷) مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ

(۴) قاضی عیاض رحمتہ اللہ علیہ ''شفا'' میں ارقام فرماتے ہیں۔**وسب اھل بیت وازواجہ امھات المومنین واصحابہ وتنقصھم حرام ملعون فاعلہ** ۔(ترجمہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیتؓ آپؐ کی ازواج مطہراتؓ جوسب مومنوں کی مائیں ہیں۔اور آپؐ کے اصحاب کرامؓ کی بدگوئی اور تنقیص شان حرام ہے۔اس کا مرتکب لعنتی ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق ملاحظہ فرمائیں۔''ایک باغیرت مسلمان اس قسم کے تصورات کو دل ودماغ میں لانا کفر سمجھتا ہے۔چنانچہ اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق یوں لب کشائی کرتے ہیں۔شعر ملاحظہ فرمائیں۔

(۱)

تنگ وچست اُن کا لباس اور وہ جوبن کا اُبھار
مسکی جاتی ہے قبا سر سے کمر تک لے کر
یہ پھٹا پڑتا ہے جوبن مرے دل کی صورت
کہ ہوئے جاتے ہیں جامہ سے بُروں وبر

(۲) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو الفاظ شان جلال میں ارشاد کرگئی ہیں دوسرا کہے تو گردن ماری جائے۔

ملفوظات از احمد رضا بریلوی ج۳ صفحہ ۸۷

(۳) حضرت عائشہ صدیقہؓ نے شیخ جیلانی کو دودھ پلایا؟ حضرت ام المومنین محبوبہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہا وسلم کا روح اقدس سیدنا الغوث الاعظم رضی اللہ عنہ کو دودھ پلانا بعض مداحین حضورؓ سے واقعہ بیان کرتے ہیں۔**کما رأیت فی بعض کتبھم التصریح بذلك** ا س تقدیر تو اصلا وجہ استبصار نہیں اور اب اس پر جو کچھ ایراد کیا گیا سب بے جا وبے محل ہے اور اگر بیداری ہی میں مانا جاتا ہوتا ہم بلاشبہ عقلاً ممکن اور شرعاً جائز اور اس میں کوئی استعالہ درکنار استبصار بھی نہیں۔

عرفان شریعت از احمد رضا خان بریلوی صفحہ ۸۴

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیو بند کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی توہین وتنقیص کرے یا کہے کہ فلاں کی زیارت کرنے سے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق کم ہوگیا وہ ملعون، ملحد، اور زندیق ہے۔ چنانچہ امام ابوزرعہ عراقی ارقام فرماتے ہیں۔

(۱) اذارأيت الرجل ينتقص احداً من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعلم انه زنديق۔

ترجمہ: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی کی تنقیص کر رہا ہے تو سمجھ لو کہ وہ زندیق ہے۔ (کفایہ الخطیب البغدادی صفحہ ۴۶ تا ۴۹ الاصابہ ج ا صفحہ ۱۰)

(۲) اذارأيتم الذين يستبون اصحابی فقولوالعنته الله علی شرکم، مشکوٰۃ صفحہ ۵۵۴

ترجمہ: جب دیکھو ان لوگوں کو جو میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سب کرتے ہیں پس تم کہو اللہ کی لعنت ہو تم شریروں پر۔

(۳) ارشاد نبویؐ ہوتا ہے۔ عن ابی سعید ن الخدری قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لاتسبوااصحابی۔

ترجمہ: روایت ہے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ برا کہو تم میرے صحابہ کو۔ مظاہر حق ج ۵ صفحہ ۸۳

(۴) حضرت علامہ سرخی حنفی رحمتہ اللہ علیہ اصول سرخی ج ۲ صفحہ ۱۳۴ پر رقم فرماتے ہیں۔ فمن طعن فيهم فهو ملحد منابذللاسلا م رواہ السيف ان لم يتب۔ جس نے صحابہ کرامؓ میں طعن کیا تو وہ بے دین ہے اسلام کو پس پشت ڈالنے والا ہے اگر توبہ کرے تو اس کا علاج تلوار ہی ہے۔

(۵) لاتسبوااصحابی من سبَ اصحابی فعليه لعنت الله۔ کنزالعمال ج ۲ صفحہ ۱۴۵

میرے صحابہ کو گالیاں مت دو جس نے میرے صحابہؓ کو گالی دی اس پر خدا کی لعنت ہے۔

(۶) واذاذکر اصحابی فامسکو۔ جب میرے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا تذکرہ ہو تو بدگوئی سے رک جانا۔ مشکوٰۃ شریف صفحہ ۵۵۴

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی کی زیارت کرنے سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی زیارت کرنے کا شوق کم ہوگیا۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) (اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی کے) زہد وتقویٰ کا یہ عالم تھا کہ میں نے بعض مشائخ کرام کو یہ کہتے سنا ہے کہ

ان کو دیکھ کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق کم ہوگیا۔

وصایا شریف صفحہ ۲۴، مطبوعہ ہند

(۲) اعلیٰ حضرت قبلہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زہد وتقویٰ کا مکمل نمونہ اور اتم ہیں۔

وصایا شریف صفحہ ۳۳، مطبوعہ نوری کتب خانہ لاہور۔

نوٹ: اعلیٰ حضرت کے شرک وبدعت پرنٹنگ پریس (میرا دین ومذہب) کے وارثوں نے اعلیٰ حضرت کو صحابہؓ کے زہد وتقویٰ کے مقابلہ میں لا کھڑا کیا۔ اور یہاں تک کہہ دیا کہ وہ ان کے تقویٰ کے مکمل نمونہ اور مظہر اتم تھے اور یہاں تک کہا گیا کہ مجدد بدعات اعلیٰ حضرت بریلوی کی زیارت کرنے سے صحابہ کرامؓ کی زیارت کرنے کا شوق کم ہوگیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت بریلوی کے شرم وحیا کا یہ عالم تھا کہ بچپن ہی سے عورتوں کو اپنا عضو مخصوص دکھانا شروع کر دیا۔ اب آپ ذرا سوچیں کہ ایسے شخص کو صحابہ کرامؓ کے زہد وتقویٰ کا مکمل نمونہ اور مظہر اتم قرار دیا جاسکتا ہے؟

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند اور مفسرین کرام کا اس بات پر اتفاق ہے، خیر الاتقیاء سے مراد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مراد ہیں۔

چنانچہ مقدام المفسرین حضرت علامہ قاضی ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ مندرجہ ذیل آیت کریمہ کے تحت ارقام فرماتے ہیں کہ۔

(۱) **وسیجنبها الاتقی ۔الذی یؤتی ماله یتزکیٰ** ۔الخ (پ۳۰ سورۃ اللیل)

ترجمہ: اور اس آگ سے وہ بڑا پرہیزگار دور رہے گا جو اپنا مال دیتا ہے تا کہ وہ پاک ہوجائے، باتفاق اہل تفسیر یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق نازل ہوئی تھی۔ اور اس سے غرض یہ تھی ۔کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ انبیاء (علیہم الصلوٰۃ والسلام) کے علاوہ سب لوگوں سے زیادہ متقی ہیں۔ الناس سے انبیا کا استثناء بھی ہم نے عقل اور اجماع علماء اور مخصوص نصوص شرعیہ کی بناء پر کیا ہے۔ ورنہ اس جگہ الف لام استغراقی ہی ہے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اتقی الناس ہونے کی صراحت ہے۔

(۲) ابن ابی حاتم نے عروہ کی روایت سے لکھا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسے سات غلام (خرید کر) آزاد کئے تھے جن کو مسلمان ہونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا تھا۔ اس پر آیت **وسیجنبها الاتقی الذی یؤتی ماله یتزکیٰ**۔ نازل ہوئی۔

تفسیر مظہری ج۱۲ صفحہ ۴۳۴

(۳) علامہ شبیر احمد عثمانی رحمتہ اللہ علیہ مندرجہ بالا آیت کے تحت فرماتے ہیں کہ۔ لیکن روایات کثیرہ شاہد ہیں کہ ان آخری آیات کا نزول سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں ہوا اور یہ بہت بڑی دلیل ان کی فضیلت وبرتری کہ ہے۔ نصیب اس

بندے کے جس کے اتقی ہونے کی تصدیق آسمان سے ہوئی۔

تفسیر عثمانی۔سورۃ اللیل صفحہ ۴۶۸

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ خیرالاتقیا سے مراد اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ہیں۔چنانچہ شعر ملاحظہ فرمائیں۔

عیاں ہے شان صدیقی تمہارے صدق وتقویٰ سے
کہوں اتقی نہ کیوں کہ جب خیرالاتقیاء تم ہو

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۳۰،مطبوعہ ہند

مولوی ایوب علی رضوی اپنے نام نہاد مجدد واعلیٰ حضرت بریلوی کی بایں الفاظ مدح کرتے ہیں۔

سرنگوں ہوگئے کفار کے فوراً آقا — جب کبھی اٹھ گیا ہے حیدری نیزہ تیرا۔
کہدو اعدا سے کہ جانونکی منائیں اب خیر — برق ہے خنجر خونخوار ہے خامہ تیرا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۴

شمشیر تیری اٹھ گئی اعدائے دیں غارت ہوئے — اے یادگار مرتضیٰ یاسیدی احمد رضا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۵

اے شیر شیران خدا یاسیدی احمد رضا — صمصام حق شیرونما یاسیدی احمد رضا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۸

شیر ہیں دونوں بلاشک شیر حق — مصطفیٰ حامد رضا احمد رضا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۹

بھاگتے تھے تجھ سے اعدائے نبی — سیف حق شیر خدا دیکھا تجھے

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۱۰

دین حق سے سرکشوں کوسرنگوں تُو نے کیا　　　　توہے وہ شیر خدااحمدرضا خاں قادری

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۲۳

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبنداور مفسرین کرام کااس بات پر اتفاق ہے، کہ **اشداء علی الکفار** سے مراد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مراد ہیں۔مندرجہ ذیل آیت کریمہ کے تحت مقدام المفسرین علامہ قاضی ثناء اللہ عثانی مجددی پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ ارقام فرماتے ہیں۔کہ **محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار**۔القرآن

(۱)　مبارک بن فضالہ راوی ہیں کہ حسن نے فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔اور۔۔۔ **اشداء علی الکفار** (سے مراد) عمر بن خطاب ہیں۔

بغوی نے لکھا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسلمان ہونے کے بعد فرمایا آئندہ (کافروں کے ڈرسے) اللہ کی عبادت چھپ کرنہیں کی جائے گی۔　　　　تفسیر مظہری ج ۱۰ صفحہ ۵۷۴ تا ۵۷۵

(۲) شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثانی رحمتہ اللہ علیہ ارقام فرماتے ہیں۔کہ **اشداء علی الکفار** سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مراد ہیں۔　　　　تفسیر عثانی سورۃ الفتح صفحہ ۶۶۸

(۳)　صاحب روح البیان رقم فرماتے ہیں۔کہ **اشداء علی الکفار** کا مصداق حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

تفسیر روح البیان سورۃ الفتح ج ۹ صفحہ ۵۷

(۴)　تفسیر ابن عباسؓ میں مرقوم ہے کہ **اشداء علی الکفار** کا مصداق حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔ **اشداء علی الکفار بالغلظتہ وھو عمرکان شدیداعلی اعداء اللہ قویا فی دین اللہ ناصرالرسول اللہ**

تفسیر ابن عباس سورۃ فتح پ ۲۶ صفحہ ۳۲۱

(۵)　رئیس المفسرین حضرت علامہ سید امیر علی رحمتہ اللہ علیہ۔ارقام فرمائے کہ **اشداء علی الکفار** کا مصداق حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔ **اشداء علی الکفار** حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

(تفسیر مواہب الرحمٰن سورۃ فتح)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ **اشداء علی الکفار** مراد اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ہیں
۔شعر ملاحظہ فرمائیں۔ ۔ مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۳۰

(۱)

اشداء علی الکفار کے ہو سر بسر مظہر
مخالف جن کے ٹھہرائیں وہی شیر وغا تم ہو
جلال وہیبت فاروق اعظم آپ سے ظاہر
عدواللہ پر ایک حربہ تیغِ خدا تم ہو

(۲)

مرگیا کفر ہوا کفر کا ہر بچہ یتیم
پر تو حملہ فاروق ہے حملہ تیرا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۴، مطبوعہ ہند

علاوہ ازیں اعلیٰ حضرت کی مدح سرائی مولوی ایوب علی رضوی یوں کرتے ہیں۔ ۔

تمہیں نے جمع فرمائے نکاتِ و رمز قرآنی
یہ ورثہ پانے والے حضرت عثمان کا تم ہو

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۳۰، مطبوعہ ہند

نوٹ: خدا شاہد ہے حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت بریلوی بیچارے مذہبی یتیم قرآن پاک کا صحیح معنوں میں ترجمہ بھی نہیں جانتے تھے۔ چہ جائے کہ رموز اور نکات جمع کئے نیز اعلیٰ حضرت نے جو ترجمہ کنز الایمان کی شکل میں کیا ہے عرب ممالک میں اس کی اشاعت پر پابندی ہے کیونکہ وہ ترجمہ اول تا آخر اصول تفسیر اور عربی لغت کے سراسر خلاف ہے۔یعنی کہ اعلیٰ حضرت بریلوی نے اپنی مرضی اور عقل کے مطابق ترجمہ کیا ہے۔اس نے کسی ایک جگہ بھی مفسرین کرام کے اصول کے مطابق ترجمہ نہیں کیا ہر آیت کا ترجمہ کرتے وقت آئمہ تفسیر کی مخالفت کی۔اصول کو پس پشت ڈال کر ترجمہ بالرائے کیا۔حالانکہ تمام مفسرین کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ترجمہ وتفسیر بالرائے کفر ہے۔

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ عبدالرحمان القاری پکا سچا مسلمان موحد صحابی رسول ہے، چنانچہ حضرت علامہ بدرالدین عینی رحمتہ اللہ علیہ یوں رقم طراز ہیں:

(۱) **قال ابن معین هو ثقته وقيل له صحبته** ۔عینی علی البخاری ج ۱۱ صفحہ ۱۲۶ یعنی ابن معین کہتے ہیں کہ وہ ثقہ تھے

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آپ صحابی ہیں۔ بخاری شریف میں صفحہ ۲۶۹ پر آپ کی ایک روایت پیش خدمت ہے ویسے حضرت عبدالرحمان القاری ؓ کی اکابر صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایات کتب احادیث میں موجود ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) عن عروۃ ابن زبیر عن عبدالرحمان بن عبد القاری انه قال خرجت معه عمر بن الخطاب رضی الله تعالی عنه لیلته فی رمضان الی المسجد الخ

(ترجمہ) عروہ بن زبیرؓ حضرت عبدالرحمان القاری سے روایت کرتے ہیں کہ میں رمضان کی ایک رات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کی طرف گیا۔ الخ

علاوہ ازیں حضرت علامہ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمان القاری صحابی ہیں۔

(۳) عن عبدالرحمن بن عبدبغیر اضافته القاری بتشدید الیاء یقال له روایة (تقریب التہذیب صفحہ ۳۰۶، مطبوعہ گوجرانولہ۔

مورخ واقدی نے بھی صحابی شمار کیا ہے۔

(۴) هو عبدالرحمن عبد القاری وعده واقدی من الصحابة (اکمال لصاحب المشکوٰۃ صفحہ ۶۰۹)

اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبیر عن عبدالرحمن بن عبد القاری انه سمع عمر بن الخطاب علی المنبر یعلم الناس التشهد۔

ترجمہ: امام مالکؒ نے ہمیں خبر دی ابن شہابؒ سے انہوں نے عروہ بن زبیرؓ سے کہ عبدالرحمٰنؒ بن عبدالقاری نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر لوگوں کو تشہد کی تعلیم دیتے ہوئے سنا۔ الخ (موطاء امام محمدؒ مترجم)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ عبدالرحمٰن القاری سرقہ باز شیطان اور کافر تھا۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) ایک بار عبدالرحمٰن قاری کافر تھا اپنے ہمراہیوں کے ساتھ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر آ پڑا۔ چرانے والے کو قتل کیا اور اونٹ لے گیا اسے قرأت سے قاری نہ سمجھ لیں بلکہ قبیلہ بنی قارہ سے (تھا)

ملفوظات اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ج۲ صفحہ ۵۱، مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

علاوہ ازیں مولوی احمد رضا خان بریلوی نے صحابی کو کافر کہنے پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ خنزیر شیطان تک کہہ دیا ہے۔

(۲) عبارت ملاحظہ فرمائیں

اس عبدالرحمٰن قاری سے پہلے کسی لڑائی میں ان سے وعدہ جنگ ہولیا تھا یہ وقت اس کے پورا ہونے کو آیا وہ پہلوان تھا۔

۴۷

اس نے کشتی مانگی انہوں نے قبول فرمائی ۔اس محمدی شیر نے (یعنی ابوقتادہؓ) نے خوک لے [لے خنزیر] شیطان (عبدالرحمٰن قاری) کو دے مارا۔خنجر لے کر اس کے سینہ پر سوار ہوئے۔

(ملفوظات از اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ج ۲ صفحہ ۵۲)،مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جس کسی مرنے والے کی زبان پر کلمہ طیبہ جاری ہو اور آخری کلام یہی ہو تو وہ جنت میں جائے گا اور ہر انسان یہی خواہش کرتا ہے کہ جب میں اس دنیا سے رخصت ہوں تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان کے مطابق میری زبان پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جاری ہو۔ ارشاد نبویؐ ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) **عن معاذبن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان آخر كلام لااله الاالله داخل الجنته** (ابوداؤد کتاب الجنائز ج ۲ صفحہ ۸۸) (ترجمہ) روایت ہے معاذ بن جبلؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کا ہووے آخری کلام لا الہ الا اللہ داخل ہوگا بہشت میں' اس سے مراد یہ ہے کہ جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سمیت کہے وقت اخیر میں داخل ہوگا بہشت میں۔

(۲) **قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنو امرتاكم لااله الاالله** (ابوداؤد کتاب الجنائز ج ۲ صفحہ ۸۸)

ترجمہ: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

(۳) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **من مات وهو يعلم انه لااله الاالله داخل الجنته**۔ مسلم ج ۱ صفحہ ۴۱ جو اس علم و یقین پر مرا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوا۔ **قول النبى صلى الله عليه وسلم من قال لااله الاالله داكل الجنته** ۔(مسلم ج ۱ صفحہ ۴۱) مطلب یہ کہ مرنے والے کی زبان پر آخری وقت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جاری ہو تب وہ جنت میں جائے گا۔

(۴) امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا **مامن عبد قال لااله الاالله**' پھر اسی پر وفات پائی۔ وہ جنت میں داخل ہوا۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ جب کوئی اس دنیا فانی سے رخصت ہونے لگے تو اس کی زبان پر خواجہ معین الدین چشتی کا نام گرامی جاری ہو اور آخری کلام یہی ہو۔

(۱)

جو وقت آخر میں ہو تیاری نظر میں صورت رہے تمہاری
زبان پہ کلمہ یہی ہو جاری کہ یا محمد معین خواجہ

ہفت اقطاب صفحہ ۱۶۷ مطبوعہ ڈیرہ غازی خان

ایک شخص خواجہ معین الدین چشتی کے پاس آیا اور عرض کیا کہ مجھے اپنا مرید بنائیں فرمایا پڑھ۔ لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں چشتی اللہ کا رسول ہے)

(فوائد فریدیہ مطبوعہ ڈیرہ غازی خان صفحہ ۸۳ فوائد السالکین صفحہ ۲۱ تحقیق الحق صفحہ ۱۸۱)

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری، متوفی ۶۲۵ ھ کی سوانح عمری مقلب بہ انوار خواجہ میں مذکور ہے کہ ایک شخص حضرت خواجہ معین الدین اجمیریؒ کی خدمت میں مرید ہونے کے واسطے حاضر ہوا آپ نے اس کے سامنے وہی شرط پیش کی جو حضرت شبلی نے اپنے مرید کے سامنے پیش کی تھی اس شخص نے وہ شرط قبول کر لی تو آپ نے فرمایا کہ پڑھو لا الہ الا اللہ معین الدین رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں معین الدین اللہ کا رسول ہے)۔

ایک شخص پیر محکم الدین کے پاس مرید ہونے کے لئے آیا بعد بیعت اس سے کہا پڑھ لا الہ الا اللہ محکم الدین رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محکم الدین اللہ کا رسول ہے) تذکرہ غوثیہ صفحہ ۱۱۰ گنج شکر اکیڈمی لاہور، تذکرہ غوثیہ صفحہ ۱۰۸، نوری کتبخانہ لاہور۔

حضرت ابوبکر شبلیؒ کی خدمت میں دو شخص بارادہ بیعت حاضر ہوئے فرمایا کہو لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں شبلی اللہ کا رسول ہے) (تذکرہ غوثیہ صفحہ ۳۲۳، مطبوعہ نوری کتبخانہ لاہور)

فتاویٰ

حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ

اپنی معرکتہ الارا تصنیف ''اعلاء کلمۃ اللہ'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی اولیاء کرام کے نام کا جانور ذبح کرے تو ذبح کرنے والا کافر ہے۔اور اس کی بیوی کو طلاق بائن واقع ہوجائے گی۔عبارت ملاحظہ ہو۔

(۱) کیونکہ غیر خدا کی تعظیم اور اکرام کے لئے جانور ذبح کرنے سے ذبیحہ حرام ہوجاتی ہے۔اور ذابح مرتد ہوجاتا ہے۔اس کی عورت بائن ہوجاتی ہے (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۲۷)

(۲) کسی پیر یا پیغمبر کے لئے کوئی جانور زندہ مقرر کرلیں یہ سب حرام ہے اور حدیث شریف میں وارد ہے **ملعون من ذبح لغیرہ** یعنی جو شخص غیر خدا کے تقرب کے لئے جانور ذبح کرے وہ ملعون ہے۔ذبح کے وقت خدا کا نام لے یا نہ لے۔کیونکہ جب اس نے مشہور کردیا کہ یہ جانور فلاں شخص کے لئے ہے تو پھر ذبے کے وقت خدا کا نام لینا کوئی فائدہ نہ کرے گا۔کیونکہ نسبت اور شہرت سے اس جانور میں اس قدر خبث پیدا ہوچکا ہے جو مُردار سے بھی زائد ہے۔کیونکہ مردار نے اللہ تعالیٰ کے نام کے سوا جان دی ہے اور اس جانور کو غیر خدا کے لئے مقرر کرکے ذبح کیا گیا ہے اور یہ بالکل شرک ہے جب یہ خُبث اس میں سرایت کرگیا تو پھر خدا کا نام لینے سے حلال نہ ہوسکے گا کتے اور سُور کی طرح جو اللہ تعالیٰ کا نام لیکر ذبح کرنے سے بھی کبھی حلال نہیں ہوسکتے اس مسئلہ کی حقیقت یہ ہے کہ جان کو جان پیدا کرنے والے کے سوا کسی کے نام پر نثار کرنا درست نہیں ہے کھانے پینے کی چیزوں کو بھی تقرب لغیر اللہ کے لئے دینا شرک اور حرام ہے۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۳۴۔۳۵ طبع چہارم)

(۳) غیر خدا کے نام پر مشہور کردہ جانور کو کہ یہ فلاں کا دُنبہ ہے اور فلاں کی گائے ہے خدا کے نام پر ذبح کرنے سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا اور اس جانور کا گوشت حلال نہ ہوسکے گا۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۳۷)

(۴) کوئی جانور کسی تھان یا قبر کے نزدیک ذبح کیا گیا ہے اور اس ذبح سے تقرب الی الغیر یعنی تقرب صاحب قبر یا صاحب نشان مقصود ہے۔اور اللہ تعالیٰ کا نام بھی ذکر کیا ہے تو وہ جانور حلال نہ ہوگا۔

(اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۶۱)

(۵) شیخ صدو وغیرہ کی نذر کرنا حرام ہے لیکن جو بکرے وغیرہ شیخ صدو کے نام کے ساتھ مشہور کئے جاتے ہیں اور ذبح کے وقت بھی شیخ صدو کا نام لیا جائے تو گوشت مردار ہوجائے گا اور اس کا کھانا ناجائز ہوگا۔

(اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۷۱)

(۶) اگر کوئی شخص قبروں کا طواف یا سجدہ کرے یا اس قسم کی دعا مانگے کہ اے صاحب مزار میرا فلاں کام سرانجام دو تو بتوں کے پجاریوں کے ساتھ مشابہت ہوجائے گی جو ناجائز ہے۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۰۵)

(۷) جو اشیاء اہل اللہ کے مزارات پر لوگ لے جایا کرتے ہیں ان کی حرمت فقہاء نے اس صورت کے ساتھ مقید کی ہے کہ وہ اہل اللہ خود بنفس نفیسہ ان اشیاء کا مصرف قرار دیئے جائیں اس لئے کہ اس صورت میں ان اشیاء کا وہاں لے جانا بوجہ اسراف ہونے کے حرام ہوگا۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۲۸)

(۸) اولیاء کی قبور پر جو دراہم (یعنی کہ روپیہ پیسہ) اور موم بتی اور تیل دیا جاتا ہے۔ کہ ان کا ثواب حاصل کریں یہ حرام ہے۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۲۸)

(۹) ارواح سے مرادیں مانگنا اس امت میں بہت واقع ہوا ہے۔ اور وہ جو جہال اور عوام کرتے ہیں کہ ان ارواح کو ہر کام میں مستقل اعتقاد رکھتے ہیں بلاشبہ شرک ہے۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۲۵)

(۱۰) اور وہ دراہم (یعنی کہ روپیہ پیسہ) اور شمع اور تیل اور دوسری اشیاء جو اولیاء اللہ کے مزاروں پر لوگ لے جاتے اور ان سے غرض ان اولیاء اللہ کا تقرب ہوتا ہے۔ وہ حرام ہیں۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۲۵)

(۱۱) اگر کوئی شخص کھانا وغیرہ کسی بزرگ کی قبر پر اس کے تقرب کی خاطر لائے تو یہ درست نہیں اور حرام ہے۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۲۷)

(۱۲) شیخ صدو اور دیگر بزرگوں کی نذر حرام ہے۔ بکری اور گائے وغیرہ جو شیخ صدو کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔ اگر بوقت ذبح شیخ صدو کا نام لیکر ذبح کریں تو ذبیحہ حرام اور کھانا اس کا ناجائز۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۴۰)

(۱۳) غیر اللہ کو خالق، موجد، نافع وضار مستقل جان کر ندا کرے یا مطلب اور حاجات طلب کرے تو شرک ہے اور حرام قطعی۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۹۰)

فتاویٰ

اعلیٰ حضرۃ مولوی احمد یار بریلوی

عرض: قبر کا اونچا بنانا کیسا ہے؟

ارشاد: خلاف سنت ہے۔ میرے والد ماجد، میری والدہ ماجدہ، میرے بھائی کی قبریں دیکھئے ایک بالشت سے اونچی نہ ہوں گی۔ ''ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج۳ صفحہ ۷۶''

عرض: حضور اجمیر شریف میں خواجہ صاحب کے مزار پر عورتوں کا جانا جائز ہے یا نہیں؟

ارشاد: غنیۃ میں یہ نہ پوچھو کہ عورتوں کا مزارات میں جانا جائز ہے یا نہیں بلکہ یہ پوچھو کہ اس عورت پر کس قدر لعنت ہوتی ہے اللہ کی طرف سے اور کس قدر صاحب قبر کی جانب سے جس وقت گھر سے ارادہ کرتی ہے۔ لعنت شروع ہو جاتی ہے اور جب تک واپس آتی ہے ملائکہ لعنت کرتے رہتے ہیں۔ سوائے روضہ انور کے کسی مزار پر جانے کی اجازت نہیں۔

''ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج۲ صفحہ ۱۲۴''

عرض: بزرگان دین کی تصاویر بطور تبرک لینا کیسا ہے؟

ارشاد: کعبہ معظّمہ میں حضرت ابراہیم وحضرت اسماعیل وحضرت مریم کی تصاویر بنی تھیں کہ یہ متبرک ہیں۔ ناجائز فعل تھا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دست مبارک سے انہیں دھو دیا۔ ''ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج۲ صفحہ ۱۰۱''

عرض: کیا یہ روایت صحیح ہے کہ حضرت محبوب الٰہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبر شریف میں ننگے سر کھڑے ہوکر گانے والوں پر لعنت فرما رہے تھے؟

ارشاد: یہ واقعہ حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ہے کہ آپ کے مزار شریف پر مجلس سماع میں قوالی ہورہی تھی تو لوگوں نے بہت اختراع کر لئے ہیں ناچ وغیرہ بھی کراتے ہیں حالانکہ اس وقت بارگاہوں میں مزامیر بھی نہ تھے۔ حضرت سید ابراہیم ایرجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو ہمارے پیران سلسلہ میں سے ہیں، باہر مجلس سماع کے تشریف فرما تھے ایک صاحب صالحین سے آپ کے پاس آئے اور گزارش کی کہ مجلس میں تشریف لے چلئے حضرت سید ابراہیم ایرجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا تم جاننے والے ہو۔ مواجہٗ اقدس میں حاضر ہوا گر حضرت راضی ہوں میں ابھی چلتا ہوں انہوں نے مزار اقدس پر مراقبہ کیا دیکھا کہ حضور قبر شریف میں پریشان خاطر ہیں اور ان قوالوں کی طرف اشارہ کرکے فرماتے ہیں:

''این بدبختاں وقت مارا پریشان کردہ اند''

وہ واپس آئے اور قبل اس کے کہ عرض کریں فرمایا آپ نے دیکھا۔ ''ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج ا صفحہ ۱۰۱''

(۱) مزارات کو سجدہ یا اُس کے سامنے زمین چومنا حرام اور حدِ رکوع تک جھکنا ممنوع (یعنی کہ ناجائز ہے) حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۵۱

(۲) زیارت روضہ انور سید اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت نہ دیوار کریم کو ہاتھ لگائے نہ چومے نہ اس سے چمٹے نہ طواف کرے، نہ زمین چومے کہ یہ سب بدعت قبیحہ ہیں۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۵۲

(۳) مزار انور کو سجدہ وہ تو قطعی حرام ہے تو زائر جاہلوں کے فعل سے دھوکہ نہ کھائے بلکہ علماء باعمل کی پیروی کرے۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۵۲

(۴) علماء و بزرگوں کے سامنے زمین بوسی جو لوگ کرتے ہیں حرام ہے۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۶۱

(۵) غیر خدا کو سجدہ تحیت حرام، حرام، حرام سُور کھانے سے بھی بدتر حرام حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۷۵

(۶) مشائخ و مزارات کو سمت بنانے والا (یعنی کہ سجدہ کرنے والا) حکم الٰہی کا مخالف و مستحق نار ہوگا۔ جیسے کوئی بہن سے نکاح کرے۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۱۰۲

(۷) سجدہ مخصوص ذات باری کے لئے ہے۔ اور غیر کے لئے شرم و حرام و کفر ہے۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۵

(۸) سجدہ حضرت عزت عز جلالہٗ کے سوا کسی کے لئے نہیں اُس نے غیر کو سجدہ عبادت تو یقیناً اجماعاً شرک معین و کفر مبین اور سجدہ تحیت حرام و گناہ کبیرہ بالیقین۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۸

(۹) غیر خدا کو (یعنی مخلوق کو) سجدہ کرے تو کافر ہے۔ کہ زمین پر پیشانی رکھنا دوسرے کے لئے جائز نہیں۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۳۶

(۱۰) غیر خدا کو سجدہ تعظیمی کرنے والا کافر ہے۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۳۶

(۱۱) بے شک آئمہ نے تصریح فرمائی کہ پیروں کو سجدہ کہ جاہل صوفی کرتے ہیں حرام ہے۔

حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۴۶

(۱۲) سجدہ کہ بعض جاہل صوفی اپنے پیر کے سامنے کرتے ہیں نرا حرام ہے اور سب سے بدتر بدعت ہے۔وہ جبراً اس سے باز رکھے جائیں۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۴۶

(۱۳) عالموں اور بزرگوں کے سامنے زمین چومنا حرام ہے۔اور چومنے والا اور اس پر راضی ہونے والا دونوں گنہگار۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۴۸

(۱۴) علماء اور بزرگوں کے سامنے زمین بوسی جو لوگ کرتے ہیں حرام ہے۔اور کرنے والا اور اس پر راضی ہونے والا دونوں گنہگار ہیں۔اسلئے کہ بت پرستی کے مشابہ ہے۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۶۱

مسئلہ نمبر ۴: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بوسہ دینا قبر اولیائے کرام اور طواف کرنا گرد قبر کے اور سجدہ کرنا تعظیماً از روئے شرع شریف موافقِ حنفی جائز ہے یا نہیں۔ بینوا بالکتاب وتوجروا یوم الحساب۔

الجواب: بلاشبہ غیر کعبہ معظّمہ کا طواف تعظیمی ناجائز ہے۔اور غیر خدا کو سجدہ ہماری شریعت میں حرام ہے۔اور بوسہ قبر میں علمائے کرام کو اختلاف ہے۔اور احوط منع ہے۔اور خصوصاً مزارات طیبہ اولیاء کرام کہ ہمارے علماء نے تصریح فرمائی کہ کم از کم چار ہاتھ فاصلہ سے کھڑا ہو یہی ادب ہے پھر تقبیل کیونکر متصور ہے۔احکام شریعت صفحہ ۲۳۴

مسئلہ نمبر ۱۰: کیا فرماتے ہیں علمائے اہل سنت اس صورت میں کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ فلاں درخت پر شہید مرد ہیں۔اور فلانے طاق میں شہید مرد رہتے ہیں۔اور اس درخت اور طاق کے پاس جا کر ہر جمعرات کو فاتحہ شیرینی اور چاول وغیرہ پر دلاتے ہیں، ہار لٹکاتے ہیں' لوبان سلگاتے ہیں۔مرادیں مانگتے ہیں اور ایسا دستور اس شہر میں بہت جگہ واقع ہے۔کیا شہید مردان درختوں اور طاقوں میں رہتے ہیں؟ اور یہ اشخاص حق پر ہیں یا باطل پر؟۔

جواب عام فہم مع دستخط کے تحریر فرمایئے۔بینوا بالکتاب وتوجروا بالثواب۔

الجواب: یہ سب واہیات وخرافات اور جاہلانہ حماقات وبطالات ہیں۔ان کا ازالہ لازم **ما انزل اللہ بھا من سلطان ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم**۔واللہ سبحانہ وتعالیٰ۔اعلم۔ احکام شریعت صفحہ ۳۲

مسئلہ نمبر ۲۹: بعالی خدمت امام اہل سنت مجدد دین وملت معروض کہ آج میں جس وقت آپ سے رخصت ہوا اور واسطے نماز مغرب کے مسجد میں گیا بعد نماز مغرب کے ایک میرے دوست نے کہا چلو ایک جگہ عُرس ہے میں چلا گیا وہاں جا کر کیا دیکھتا ہوں بہت سے لوگ جمع ہیں اور قوالی اس طریقہ سے ہورہی ہے کہ ایک ڈھول دو سارنگی بج رہی ہیں اور چند قوال پیران پیر دستگیر کی شان

میں اشعار کہہ رہے ہیں۔اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کے اشعار اور اولیاء اللہ کی شان میں اشعار گا رہے ہیں۔اور ڈھول سارنگیاں بج رہی ہیں۔ یہ باجے شریعت میں قطعی حرام ہیں کیا اس فعل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء اللہ خوش ہونگے ؟ اور یہ حاضرین جلسہ گنہگار ہوئے یانہیں؟ اور ایسی قوالی جائز ہے یانہیں؟ اور اگر جائز ہے تو کس طرح ؟

الجواب: ایسی قوالی حرام ہے حاضرین سب گنہگار ہیں اور ان سب کا گناہ ایسا عرس کرنے والوں اور قوالوں پر ہے۔اور قوالوں کا بھی گناہ اس عرس کرنے والے پر بغیر اس کے کہ عرس کرنے والے کے ماتھے قوالوں کا گناہ جانے سے قوالوں پر سے گناہ کی کچھ کمی آئے یا اس کے اور قوالوں کے ذمہ حاضرین کا وبال پڑنے سے حاضرین کے گناہ میں کچھ تخفیف ہو نہیں بلکہ حاضرین میں ہر ایک پر اپنا پورا گناہ الگ اور قوالوں کے برابر جدا اور سب حاضرین کے برابر علیحدہ وجہ یہ کہ حاضرین کو عرس کرنے والے نے بلایا ان کے لئے اس گناہ کا سامان پھیلایا اور قوالوں نے انہیں سنایا۔اگر وہ سامان نہ کرتا یہ ڈھول سارنگی نہ سناتے تو حاضرین اس گناہ میں کیوں پڑتے۔اسلئے ان سب کا گناہ ان دونوں پر ہوا پھر قوالوں کے اس گناہ کا باعث وہ عرس کرنے والا ہوا وہ نہ کرتا نہ بلاتا تو یہ کیونکر آتے بجاتے،لہذا قوالوں کا بھی گناہ اس بلانے والے پر ہوا۔ احکام شریعت صفحہ ۶۰۔۶۱

مسئلہ نمبر ۴۹: کیا حکم ہے اہل شریعت کا اس مسئلہ میں کہ رافضیوں کی مجلس میں مسلمانوں کو جانا اور مرثیہ سننا ان کی نیاز لینا خصوصاً آٹھویں محرم کو جبکہ ان کے یہاں حاضری ہوتی ہے کھانا جائز ہے یانہیں؟ محرم میں بعض مسلمان ہرے رنگ کے کپڑے پہنتے ہیں اور سیاہ کپڑوں کی بابت کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا

الجواب: جانا اور مرثیہ سننا حرام ہے ان کی نیاز کی چیز نہ لی جائے ان کی نیاز نیاز نہیں اور غالباً نجاست سے خالی نہیں ہوتی کم ازکم ان کے ناپاک قلتین کا پانی ضرور ہوتا ہے۔اور وہ حاضری سخت ملعون ہے اور اس میں شرکت موجب لعنت ،محرم میں سیاہ اور سبز کپڑے علامت سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے خصوصاً سیاہ کہ شعار رافضیاں لئام ہے۔واللہ تعالی اعلم۔

احکام شریعت صفحہ ۱۲۶

مسئلہ نمبر ۲۲: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مُردہ کے نام کا کھانا جو امیر وغریب کو کھلاتے ہیں کس کو کھانا چاہیے اور کس کو نہیں اور یوں بھی کہتے ہیں کہ مُردہ کے نام کا کھانا مصلی امیر غریب سب کو کھلاتے ہیں جائز ہے یانہیں۔

بینوا توجروا

الجواب: مردہ کا کھانا صرف فقراء کے لئے ہے عام دعوت کے طور پر جو کرتے ہیں۔ یہ غنی نہ کھائے۔ کمافی فتح القدیر ومجمع البرکات۔ واللہ تعالی اعلم۔

احکام شریعت صفحہ ۱۲۶

مسئلہ نمبر ۲۸: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ قوالی جو عرسوں میں یا اُن کے علاوہ ہوتی ہے جس میں سوا نعتیہ غزلیات کے عاشقانہ آلات یعنی مزامیر کے ساتھ بجائے جاتے ہیں جائز ہیں یا نہیں؟ بزرگ لوگ جو اس میں شریک ہوتے ہیں بلکہ بعض کی نسبت وصال ہوجانا بھی سنا جاتا ہے۔ یہ فعل ان کا کیسا ہے۔ اگر یہ برا ہے تو گدیوں یعنی خانقاہوں میں پشتہا پشت سے ہوتی چلی آتی ہیں خلاف ہے یا نہیں اور ایسی خانقاہوں میں جانا اور ارادت اختیار کرنا اور انہیں بہتر سمجھنا اور ان کے سامنے سرنیاز خم کرنا کیسا ہے جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب: خالی قوالی جائز ہے اور مزامیر حرام زیادہ غلو اب منتبان سلسلہ عالیہ چشتیہ کو ہے اور حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہی رضی اللہ عنہ فوائد الفواد شریف میں فرماتے ہیں۔ مزامیر حرام است۔ حضرت مخدوم شرف الملہ والدین یحیی منیری قدس سرا نے مزامیر کو زنا کے ساتھ شمار کیا ہے اکابر اولیاء نے ہمیشہ فرمایا ہے کہ مجرد شہرت پر نہ جاؤ جب تک میزان شرع پر مستقیم نہ دیکھ لو۔ پیر بنانے کے لئے جو چار شرطیں لازم ہیں اس میں ایک یہ بھی کہ مخالفت شرع مطہر آدمی خود اختیار نہ کرے۔ ناجائز فعل کو ناجائز ہی جانے اور ایسی جگہ کسی ذات خاص سے بحث نہ کرے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔ احکام شریعت صفحہ ۱۵۵۔۱۵۶

مسئلہ نمبر ۹۰: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ (۱) پیر سے پردہ ہے یا نہیں (۲) ایک بزرگ عورتوں سے بغیر حجاب کے حلقہ کراتے ہیں اور حلقہ کے بیچ میں بزرگ صاحب بیٹھتے ہیں۔ توجہ ایسی دیتے ہیں کہ عورتیں بیہوش ہوجاتی ہیں، اچھلتی کودتی ہیں، اور ان کی آواز مکان سے باہر دور سنائی دیتی ہے۔ ایسی بیعت ہونا کیسا ہے؟ بینوا توجروا

الجواب: پیر سے پردہ واجب ہے۔ جبکہ محرم نہ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۲) یہ صورت محض خلاف شرع وخلاف حیا ہے ایسے پیر سے بیعت نہ کرنی چاہیے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

احکام شریعت صفحہ ۱۸۱

عرض: میلاد خواں کے ساتھ اگر مرد شامل ہوں یہ کیسا ہے

ارشاد: نہیں چاہیے   احکام شریعت صفحہ ۲۲۵

عرض: حضور نوشا کا وقت نکاح سہرا باندھنا نیز باجے گاجے سے جلوس کے ساتھ نکاح کو جانا شرعاً کیا حکم رکھتا ہے۔

ارشاد: خالی پھولوں کا سہرا جائز ہے اور یہ باجے جو شادی میں رائج و معمول ہیں سب ناجائز وحرام ہیں۔

ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج ا صفحہ ۴۹

عرض: جاہل فقیر کا مرید ہونا شیطان کا مرید ہونا ہے؟

ارشاد: بلاشبہ۔   ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج ۲ صفحہ ۱۰۹

مسئلہ نمبر ۲۱: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بعض شخص اس طرح نام رکھتے ہیں،

تاج دین، محی الدین، نظام الدین، علی جان، نبی جان، محمد جان، محمد نبی، محمد یسین، محمد طٰہٰ، غفور الدین، غلام علی، غلام حسین، غلام غوث، غلام جیلانی، ہدایت علی پس اسطرح کے نام رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

مولوی عبدالحئی صاحب لکھنوی نے اپنے فتاویٰ میں ہدایت علی نام رکھنا ناجائز بتایا ہے، اس میں کیا حق ہے۔ بینوا توجروا

الجواب: یہ نام رکھنا حرام ہے۔   احکام شریعت حصہ اول صفحہ ۷۲-۷۳

پھر ارقام فرماتے ہیں کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یونہی یسین وطٰہٰ نام رکھنا منع ہے۔

احکام شریعت حصہ اول صفحہ ۷۴

نیز فرماتے ہیں کہ۔۔۔۔۔۔۔نظام الدین، محی الدین، تاج دین اور اسی طرح وہ تمام نام جن میں مسمّٰی کا معظم فی الدین بلکہ معظم الدین ہونا نکلے جیسے شمس الدین، بدرالدین، نورالدین، فخرالدین، شمس الاسلام محی الاسلام، بدرالاسلام وغیرہ سب کو علمائے کرام نے سخت ناپسند رکھا اور مکروہ وممنوع رکھا۔

احکام شریعت حصہ اول صفحہ ۷۷

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضری کے لئے جاؤ تو خبردار جالی شریف کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچو۔ بلکہ چار ہاتھ فاصلہ سے زیادہ قریب نہ جاؤ۔   فتاویٰ رضویہ ج ۴ صفحہ ۲۲۷

اولیائے کرام کے مزار پر حاضری کے وقت کم از کم چار ہاتھ فاصلہ پر کھڑے ہونا چاہیے۔

احکام شریعت صفحہ ۲۳۴

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا بریلویؒ ارشاد فرماتے ہیں۔

کہ اس اُمت مرحومہ پر اس نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کا نام پاک لیکر خطاب کرنا ہی حرام ٹھہرایا۔

قال الله تعالیٰ لاتجعلوادعاء الرسول بينكم كدعاء بعضكم بعضاً۔

رسول کا پکارنا آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسے ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ کہ اے زید، اے عمرو۔ تجلی الیقین صفحہ ۲۶

پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یا محمد، یا ابا قاسم کہا جاتا، اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی تعظیم کو اس سے نہی فرمائی۔

تجلی الیقین صفحہ ۲۶

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو نام لے کر ندا کرنی حرام اور واقعی محل انصاف ہے جسے اسکا مالک ومولیٰ تبارک وتعالیٰ نام لیکر نہ پکارے غلام کی کیا مجال کہ راہ ادب سے تجاوز کرے۔

تجلی الیقین صفحہ ۲۶، از مولوی احمد رضا خان بریلوی، مطبوعہ حامد اینڈ کمپنی لاہور۔

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی تحریر کرتے ہیں کہ صلوٰۃ وسلام اذان کے پہلے یا بعد میں پڑھنا ۷۸۱ء میں ایجاد ہوا ہے۔

عبارت ملاحظہ ہو۔

صلوٰۃ کے بعد اذان ضرور مستحسن ہے۔ ساڑھے پانچ سو برس سے زائد ہوئے صلوٰۃ وسلام حرمین شریفین ومصر وشام وغیرہ میں جاری ہے۔ درمختار میں ہے۔

والتسليم بعد الاذان حدث فی ربيع الاخر ۷۸۱ھ سبع مائة واحدی وثمانين فی عشاء ليلته الاثنين ثم يوم الجمعة ثم بعدعشر سنين حدث فی الكل الاالمغرب ثمافيها مرتين وهو بدعته حسنته .

احکام شریعت ج ا صفحہ ۱۱۸

مسئلہ نمبر ۴۷: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اکثر بلاد ہند میں یہ رسم ہے کہ میت کے روز وفات سے اُس کے اعزہ واقارب واحباب کی عورات اُس کے یہاں جمع ہوتی ہیں اُس اہتمام کے ساتھ جو شادی میں کیا جاتا ہے۔ پھر کچھ دوسرے دن اکثر تیسرے دن واپس آتی ہیں، بعض چالیسویں تک بیٹھتی ہیں، اس مدت اقامت میں عورات کے کھانے پینے پان چھالیہ کا اہتمام اہل میت کرتے ہیں جس کے باعث ایک صرف کثیر کے زیر بار ہوتے ہیں۔ اگر اُس وقت ان کا ہاتھ خالی ہو تو قرض لیتے ہیں یوں نہ ملے تو سودی نکلواتے ہیں اگر نہ کریں تو مطعون وبدنام ہوتے ہیں۔ یہ شرعاً جائز ہے یا کیا؟ بینوا توجروا

الجواب:۔ سبحان اللہ اے مسلمان یہ پوچھتا ہے یا کیا یوں پوچھ کہ یہ ناپاک رسم کتنے قبیح اور شدید گناہوں سخت وشنیع خرابیوں پر مشتمل ہے۔

اولاً یہ دعوت خود نا جائز و بدعت شنیعہ وقبیحہ ہے امام احمد اپنے مسند اور ابن ماجہ سنن میں بہ سند صحیح حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی۔

کنانعدالاجتماع الیٰ اھل المیت وصنعھم الطعام من النیاحۃ۔

ہم گروہ صحابہ اہل میت کے یہاں جمع ہونے اور ان کے کھانا تیار کرانے کو مردے کی نیاحت سے شمار کرتے تھے جس کی حرمت پر متواتر حدیثیں ناطق امام محقق علی الاطلاق فتح القدیر شرح ہدایہ میں فرماتے ہیں۔ **یکرااتخاذا الضیافۃ من الطعام من اھل المیت لانہ شرع فی السرورلافی الشروروھی بدعۃ مستقبحتہ** ۔ اہل میت کی طرف سے کھانے کی ضیافت تیار کرنا منع ہے۔ کہ شرع نے ضیافت خوشی میں رکھی ہے نہ کہ غمی میں اور یہ بدعت شنیعہ ہے۔ اسی طرح علامہ شرنبالالی نے ملاقی الفلاح میں فرمایا۔ ولفظ یکرہ الضیافتہ **من اھل المیت لانھاشرعت فی السرور لافی الشروروھی بدعۃ مستقبحۃ** ۔ فتاویٰ خلاصہ ۳۔ فتاویٰ سراجیہ ۴، وفتاویٰ تاتارخانیہ اور ظہیریہ سے خزانۃ المفتین، کتاب الکراہیہ اور تاتارخانیہ سے فتاویٰ ہندیہ میں بالفاظ متقاربہ ہے۔ **والفظ للسراجیتہ لایباح اتخادالضیافتہ عندثلثتہ ایام فی المصیبتہ اھ زادفی الخلاصتہ لان الضیافتہ یتخذ عندالسرور۔** غمی میں یہ تیسرے دن کی دعوت جائز نہیں کہ دعوت تو خوشی میں ہوتی ہے۔ فتاویٰ امام قاضی خان ۹ کتاب الحظر والاباحتہ میں ہے۔ **یکرہ اتخاذالضیافتہ فی ایام المصیبتہ لانھا ایام تاسف فلایلیق بھامایکون للسرور۔** غمی میں ضیافت ممنوع ہے کہ یہ افسوس کے دن ہیں تو جو خوشی میں ہوتا ہے ان کے لائق نہیں۔ تبیین الحقائق ۱۰ امام زیلعی میں ہے۔ لا بأس بالجلوس المصیبۃ الی ثلث من غیر ارتکاب محظور من فرش البسط والاطعبۃ من اھل المیت۔ مصیبت کے لئے تین دن بیٹھنے میں کوئی مضائقہ نہیں جبکہ کسی امر ممنوع کا ارتکاب نہ کیا جائے جیسے مکلّف فرش بچھانے اور میت والوں کیطرف سے کھانے۔ امام بزازی وجیز میں فرماتے ہیں۔ **یکرہ اتخاذالضیافتہ فی الیوم الاول والثالث وبعدالاسبوع** یعنی میت کے پہلے یا تیسرے دن یا ہفتہ کے بعد جو کھانے تیار کرائے جاتے ہیں۔ سب مکروہ وممنوع ہیں۔

احکام شریعت صفحہ ۲۹۲۔۲۹۳

مروجہ ختم شریف پڑھنا بیکار بات؟

(۲) اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی اپنے فتاویٰ میں ارقام فرماتے ہیں کہ کھانا یا دیگر اشیاء سامنے رکھ کر ختم شریف محض پڑھنا بیکار بات ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

وقت فاتحہ کھانے کے قاری کے پیش نظر ہونا اگرچہ بیکار بات ہے۔ مگر اس سبب سے وصول ثواب یا جواز فاتحہ میں کچھ خلل نہیں۔ فتاویٰ رضویہ ج ۴ صفحہ ۱۹۴

۵۹

نماز کے بعد آہستہ ذکر کرنا

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی فرماتے ہیں کہ نماز کے بعد درود شریف یا کلمہ شریف یا کوئی اور وظیفہ ہوا ونچی آواز سے نہ پڑھا جائے بلکہ آہستہ پڑھنا زیادہ افضل ہے۔فتاویٰ ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) مسئلہ: ازندی پاربتی علاقہ ریاست گوالیار گوتا باد ریلوے ڈاکخانہ ندی مذکور مرسلہ سید کرامت علی شاہ محرر منشی محمد امین صاحب ٹھیکیدار ریلوے مذکور، ۴ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ

بخدمت فیض درجت جناب مولانا و مرشدنا مولوی احمد رضا خان صاحب دام اقبالہ، السلام علیک واضح رائے شریف ہو کہ بوجہ چند ضروریات کے آپکو تکلیف دیتا ہوں کہ بنظر توجہ بزرگانہ جواب سے معزز فرمایا جاؤں وظیفہ یا درود شریف بآواز بلند پڑھنا درست ہے یا نہیں ان معاملات میں کچھ شبہ ہے اور کچھ دلیل بھی ہوئی ہے لہذا دریافت کی ضرورت ہوئی ہے۔

الجواب: مکرمی السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ درود شریف خواہ کوئی وظیفہ بآواز بلند پڑھا جائے جبکہ اس کے باعث کسی نمازی یا سوتے مریض کی ایضا ہو یا ریا آنے کا اندیشہ ہو اور اگر کوئی محذور نہ موجود ہو نہ مظنون تو عند التحقیق کوئی حرج نہیں تاہم خفا افضل ہے۔کمافی الحدیث خیرالذکر الخفی واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

فتاویٰ رضویہ ج۳ صفحہ ۱۰۶

تمت بالخیر

خاکپائے اہل سنت و جماعت اکابر علماء دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہ